وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

8

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ھو الناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سرِ نو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ با محاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔ اس کارِ خیر میں مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ کو خاص خدمت کی توفیق ملی ہے۔ مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی اس کارِ خیر میں خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں سات پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ آٹھواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

اپریل 2021ء

وَ	لَوْ	اَنَّنَا	نَزَّلْنَآ	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَ	كَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى
اور	اگر	یہ کہ ہم	ہم نے اتارا	اُن کی طرف	فرشتے	اور	وہ ان سے بات کرتا	مُردے

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

اور اگر ہم نے ان کی طرف فرشتوں کو اُتارا ہوتا اور اُن سے مُردے کلام کرتے

وَ	حَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ	كُلَّ	شَيْءٍ	قُبُلًا	مَّا	كَانُوْا
اور	ہم نے اکٹھا کیا	اُن پر	ہر ایک	چیز	سامنے	نہیں	وہ تھے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا

اور ہم ان کے سامنے تمام چیزیں اکٹھی کر دیتے تب بھی وہ ایسے نہ تھے

لِيُؤْمِنُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُوْنَ
تا کہ وہ ایمان لاتے ہیں	مگر	کہ	وہ چاہتا ہے	اللہ	لیکن	ان میں سے اکثر	وہ جہالت کرتے ہیں

لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿112﴾

کہ ایمان لے آتے سوائے اس کے کہ اللہ چاہتا۔ لیکن اُن میں سے اکثر جہالت سے کام لیتے ہیں۔

وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا	شَيٰطِيْنَ	الْاِنْسِ	وَ	الْجِنِّ
اور	اسی طرح	ہم نے بنایا	ہر ایک	نبی، خبر دینے والا	دُشمن	شیطان (جمع)	انسان	اور	جنّ، پوشیدہ مخلوق

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے جن و اِنس کے شیطانوں کو دُشمن بنا دیا۔

يُوْحِيْ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	زُخْرُفَ	الْقَوْلِ	غُرُوْرًا
وہ وحی کرتا ہے	ان میں سے بعض	طرف	بعض، کچھ	ملمع سازی	بات	دھوکہ دینا

يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ

ان میں سے بعض بعض کی طرف ملمّع کی ہوئی باتیں دھوکہ دیتے ہوئے وحی کرتے ہیں۔

وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ	مَا	يَفْتَرُوْنَ
اور	اگر	وہ چاہتا ہے	تیرا ربّ	نہ	وہ اُس کام کو کرتے	پس تو انہیں چھوڑ دے	اور	جو	وہ افتراء کرتے ہیں

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿113﴾

اور اگر تیرا ربّ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ پس تُو ان کو چھوڑ دے اور اُسے بھی جو وہ افترا کرتے ہیں۔

وَ	لِتَصۡغٰۤی	اِلَیۡهِ	اَفۡـِٕدَةُ	الَّذِیۡنَ	لَا	یُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡاٰخِرَةِ
اور	تاکہ وہ جھک جائے	اس کی طرف	دل (جمع)	وہ لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	آخرت پر

وَلِتَصۡغٰۤی اِلَیۡهِ اَفۡـِٕدَةُ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ

تاکہ ان کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اس (دھوکہ کی) طرف مائل ہوجائیں

وَ	لِیَرۡضَوۡهُ	وَ	لِیَقۡتَرِفُوۡا	مَا	هُمۡ	مُّقۡتَرِفُوۡنَ
اور	تاکہ وہ اسے پسند کریں	اور	تاکہ وہ کرتے رہیں	جو	وہ	کام کرنے والے

وَلِیَرۡضَوۡهُ وَلِیَقۡتَرِفُوۡا مَا هُمۡ مُّقۡتَرِفُوۡنَ ﴿114﴾

اور تاکہ وہ اُسے پسند کرنے لگیں اور تاکہ وہ (بُرے اعمال) کرتے رہیں جو وہ کرتے ہی رہتے ہیں۔

اَفَغَیۡرَ	اللّٰهِ	اَبۡتَغِیۡ	حَکَمًا	وَّ	هُوَ
کیا پس غیر، کیا پس سوائے	اللہ	میں چاہتا ہوں	حکم، فیصلہ کرنے والا	اور	وہ

اَفَغَیۡرَ اللّٰهِ اَبۡتَغِیۡ حَکَمًا وَّهُوَ

کیا میں غیرُ اللہ کو حَکم بنانا پسند کرلوں حالانکہ وہ (اللہ) ہی ہے

الَّذِیۡۤ	اَنۡزَلَ	اِلَیۡکُمُ	الۡکِتٰبَ	مُفَصَّلًا	وَ	الَّذِیۡنَ	اٰتَیۡنٰهُمُ	الۡکِتٰبَ
وہ، جو	اس نے اتارا	تمہاری طرف	کتاب	تفصیل سے بیان کی گئی	اور	وہ لوگ	ہم نے انہیں دیا	کتاب

الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ اِلَیۡکُمُ الۡکِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰهُمُ الۡکِتٰبَ

جس نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب اُتاری ہے جس میں تمام تفاصیل بیان کردی گئی ہیں۔ اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی،

یَعۡلَمُوۡنَ	اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ	مِّنۡ	رَّبِّكَ	بِالۡحَقِّ	فَلَا	تَکُوۡنَنَّ	مِنَ	الۡمُمۡتَرِیۡنَ
وہ جانتے ہیں	یہ کہ وہ	اتاری گئی	سے	تیرا ربّ	حق کے ساتھ	پس ہرگز نہ	تم ہوجانا	سے	شک کرنے والے

یَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَقِّ فَلَا تَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِیۡنَ ﴿115﴾

جانتے ہیں کہ یہ تیرے ربّ کی طرف سے حق کے ساتھ اُتاری گئی ہے۔ پس تُو ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔

وَ	تَمَّتۡ	کَلِمَتُ	رَبِّكَ	صِدۡقًا	وَّ	عَدۡلًا
اور	وہ پوری ہوگئی	بات، کلمہ	تیرا ربّ	سچائی، سچ	اور	انصاف

وَتَمَّتۡ کَلِمَتُ رَبِّكَ صِدۡقًا وَّعَدۡلًا ؕ

اور تیرے ربّ کی بات سچائی اور انصاف کے لحاظ سے اتمام کو پہنچی۔

لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَ
نہیں	بدلنے والا	اس کی باتوں کے لئے	اور	وہ	بہت سننے والا	خوب جاننے والا	اور

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿116﴾ وَ

کوئی اس کے کلمات کو تبدیل کرنے والا نہیں اور وہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ اور

اِنْ	تُطِعْ	اَكْثَرَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	يُضِلُّوْكَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اگر	تو اطاعت کرے	اکثر	جو	میں	زمین	وہ تجھے بھٹکا دیں گے	سے	راستہ	اللہ

اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

اگر تو اہل زمین میں سے اکثر کی اطاعت کرے تو وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے۔

اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ
اگر نہیں	وہ پیروی کرتے ہیں	مگر	ظن، گمان	اور	اگر نہیں	وہ	مگر	وہ اندازے لگاتے ہیں

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿117﴾

وہ تو ظن کے سوا کسی بات کی پیروی نہیں کرتے اور وہ تو محض اٹکل پچو سے کام لیتے ہیں۔

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	مَنْ	يَّضِلُّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ
یقیناً	تیرا ربّ	وہ	زیادہ جاننے والا	سے، جو	وہ گمراہ ہوتا ہے	سے	اس کا راستہ

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ

یقیناً تیرا ربّ سب سے زیادہ اُسے جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے

وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا
اور	وہ	زیادہ جاننے والا	ہدایت پانے والوں کو	پس تم کھاؤ	اس میں سے جو

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿118﴾ فَكُلُوْا مِمَّا

اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی سب سے زیادہ جانتا ہے۔ پس اُسی میں سے کھاؤ

ذُكِرَ	اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ
ذکر کیا گیا	نام	اللہ	اس پر	اگر	تم ہو	اس کے نشانات کے ساتھ	ایمان لانے والے

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿119﴾

جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اس کی آیات پر ایمان لانے والے ہو۔

وَمَا لَكُمْ	اَلَّا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا	ذُكِرَ	اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ
اور تمہیں کیا ہوا	یہ کہ نہ	تم کھاؤ	اس میں سے جو	ذکر کیا گیا	نام	اللہ	اس پر

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو

وَ	قَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ
اور	یقیناً	مفصّل بیان کیا	تمہارے لئے	جو	اس نے حرام کیا	تم پر

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

جبکہ وہ تمہارے لئے تفصیل سے بیان کر چکا ہے جو اس نے تم پر حرام کیا ہے۔

اِلَّا	مَا	اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا
سوائے، مگر	جو	تم مجبور ہو گئے	اس کی طرف	اور	یقیناً	بہت

اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا

سوائے اس کے کہ تم (ناقابلِ برداشت بھوک سے) اس کی طرف (رجوع کرنے پر) مجبور کر دیئے گئے ہو۔اور یقیناً بہت سے ایسے ہیں جو

لَّيُضِلُّوْنَ	بِاَهْوَآئِهِمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
وہ ضرور گمراہ کرتے ہیں	ان کی خواہشات کے ساتھ	بغیر	علم

لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

بغیر کسی علم کے محض اپنے ہوائے نفس سے (لوگوں کو) گمراہ کرتے ہیں۔

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ
یقیناً	تیرا ربّ	وہ	زیادہ جاننے والا	حد سے تجاوز کرنے والوں کو

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿120﴾

یقیناً تیرا ربّ حد سے تجاوز کرنے والوں کو سب سے زیادہ جانتا ہے۔

وَ	ذَرُوْا	ظَاهِرَ	الْاِثْمِ	وَ	بَاطِنَهٗ
اور	تم چھوڑ دو	ظاہر	گناہ	اور	اس کا باطن

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ

اور تم گناہ کے ظاہر اور اس کے باطن (دونوں) کو ترک کر دو۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوْا	يَقْتَرِفُوْنَ
یقیناً	وہ لوگ	وہ کماتے ہیں	گناہ	وہ ضرور جزا دیئے جائیں گے	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ کرتے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿121﴾

یقیناً وہ لوگ جو گناہ کماتے ہیں وہ ضرور اس کی جزا دیئے جائیں گے جو (بُرے کام) وہ کرتے تھے۔

وَ	لَا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا	لَمْ	يُذْكَرِ	اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ
اور	نہ	تم کھاؤ	اس میں سے جو	نہیں	ذکر کیا جاتا ہے	نام	اللہ	اس پر

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

اور اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔

وَ	اِنَّهٗ	لَفِسْقٌ	وَ	اِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	لَيُوْحُوْنَ	اِلٰٓى	اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ
اور	یقیناً وہ	ضرور نافرمانی	اور	یقیناً	شیطان (جمع)	وہ ضرور وحی کرتے ہیں	طرف	ان کے دوست

وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ

یقیناً وہ ناپاک ہے۔ اور لازماً شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں

لِيُجَادِلُوْكُمْ	وَ	اِنْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ	اِنَّكُمْ	لَمُشْرِكُوْنَ
تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں	اور	اگر	تم نے ان کی اطاعت کی	یقیناً تم	ضرور شرک کرنے والے

14 ع 11 1 لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿122﴾ ع

تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم ان کی اطاعت کروگے تو تم یقیناً مشرک ہو جاؤ گے۔

اَوَمَنْ	كَانَ	مَيْتًا	فَاَحْيَيْنٰهُ	وَ	جَعَلْنَا	لَهٗ	نُوْرًا
کیا وہ جو	وہ تھا	مردہ	پس ہم نے اسے زندہ کیا	اور	ہم نے بنایا	اس کے لئے	روشنی

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا

اور کیا وہ جو مُردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے اس کے لئے وہ نور بنایا

يَّمْشِيْ	بِهٖ	فِي	النَّاسِ	كَمَنْ	مَّثَلُهٗ	فِي	الظُّلُمٰتِ
وہ چلتا ہے	اس کے ساتھ	میں	لوگ	اس کی طرح جو	اس کی مثال	میں	اندھیرے

يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ

جس کے ذریعہ وہ لوگوں کے درمیان پھرتا ہے اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کی مثال یہ ہے کہ وہ اندھیروں میں پڑا ہوا ہو

لَيْسَ	بِخَارِجٍ	مِّنْهَا	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
نہیں	نکلنے والا	اس سے	اسی طرح	مزیّن کیا گیا	انکار کرنے والوں کے لئے	جو	وہ تھے	وہ کرتے تھے

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿123﴾

(اور) ان سے کبھی نکلنے والا نہ ہو۔اسی طرح کافروں کے لئے خوبصورت کر کے دکھایا جاتا ہے جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔

وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِيْ	كُلِّ	قَرْيَةٍ	اَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا
اور	اسی طرح	ہم نے بنایا	میں	ہرایک	بستی	بڑے لوگ	اس کے مجرم

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے مجرموں کے سرغنے بنائے

لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا	وَ	مَا	يَمْكُرُوْنَ	اِلَّا	بِاَنْفُسِهِمْ
تا کہ وہ تدبیر کریں	اس میں	اور	نہیں	وہ تدبیر کرتے ہیں	مگر	ان کی جانوں کے ساتھ

لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ

کہ وہ اس میں مکروفریب سے کام لیتے رہیں۔اور وہ اپنی جانوں کے سوا کسی سے مکر نہیں کرتے

وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
اور	نہیں	وہ شعور رکھتے ہیں	اور	جب	وہ ان کے پاس آتا ہے	نشان	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم ایمان لاتے ہیں

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿124﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

اور وہ شعور نہیں رکھتے۔اور جب ان کے پاس کوئی نشان آتا ہے وہ کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

حَتّٰى	نُؤْتٰى	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ	رُسُلُ	اللّٰهِ
یہاں تک	ہم دیئے جائیں	مانند، کی طرح	جو	وہ دیا گیا	رسول (جمع)	اللہ

حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ

یہاں تک کہ ہمیں ویسا ہی (نشان) دیا جائے جیسا (پہلے) اللہ کے رسولوں کو دیا گیا تھا۔

وقف لازم، وقف منزل

اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ	رِسَالَتَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا
اللہ	وہ خوب جانتا ہے	کہاں	وہ بناتا ہے	اس کی رسالت	وہ اسے ضرور پہنچے گا	وہ لوگ	انہوں نے جرم کیا

اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

اللہ سب سے زیادہ جانتا ہے کہ اپنی رسالت کا انتخاب کہاں سے کرے۔جو لوگ جرم کرتے ہیں

صَغَارٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَمْكُرُوْنَ
ذلت	پاس،نزدیک	اللہ	اور	عذاب،سزا	سخت	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ تدبیر کرتے ہیں

صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿125﴾

انہیں یقیناً اللہ کے حضور ذلت پہنچے گی اور ایک سخت عذاب بھی بسبب اس کے جو وہ مکر کرتے رہے۔

فَمَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ
پس جو	وہ چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ اسے ہدایت دے	وہ کھول دیتا ہے	اس کا سینہ	اسلام کے لئے

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ

پس جسے اللہ چاہے کہ اُسے ہدایت دے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے

وَ	مَنْ	يُّرِدْ	اَنْ	يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا	حَرَجًا	كَاَنَّمَا
اور	جو، جسے	وہ چاہتا ہے	کہ	وہ اسے گمراہ ٹھہرائے	وہ بنا دیتا ہے	اس کا سینہ	تنگ	گھٹا ہوا	گویا کہ

وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا

اور جسے چاہے کہ اسے گمراہ ٹھہرائے اس کا سینہ تنگ گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا

يَصَّعَّدُ	فِي	السَّمَآءِ	كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ	اللّٰهُ	الرِّجْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
وہ چڑھتا ہے	میں	آسمان	اسی طرح	وہ بناتا ہے	اللہ	ناپاکی	پر، اوپر	جو لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿126﴾

وہ زور لگاتے ہوئے آسمان (کی بلندی) میں چڑھ رہا ہو۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے پلیدی ڈال دیتا ہے۔

وَ	هٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ
اور	یہ	راستہ	تیرا ربّ	سیدھا	یقیناً	ہم نے مفصّل بیان کیا	نشانات	لوگوں کیلئے	وہ نصیحت پکڑتے ہیں

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿127﴾

اور یہی تیرے ربّ کا سیدھا راستہ ہے۔ یقیناً ہم ان لوگوں کے لئے جو نصیحت پکڑتے ہیں آیات کو خوب کھول کھول کر بیان کر رہے ہیں۔

لَهُمْ	دَارُ	السَّلٰمِ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ
اُن کے لئے	گھر	امن۔سلامتی	پاس،نزدیک	ان کا ربّ

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ

ان کے لئے ان کے ربّ کے پاس امن کا گھر ہے

وَ	هُوَ	وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
اور	وہ	ان کا دوست	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ کرتے ہیں

وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (128)

اور وہ ان (نیک) کاموں کے سبب سے جو وہ کیا کرتے تھے ان کا ولی ہو گیا ہے۔

وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	قَدِ	اسْتَكْثَرْتُمْ	مِّنَ	الْاِنْسِ
اور	دن	وہ ان کو اکٹھا کرے گا	سب، تمام	اے گروہ	جنّ	یقیناً	تم نے اکثر کو لے لیا	سے	انسان (جمع)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ

اور (یاد رکھ) وہ دن جب وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا (اور کہے گا) اے جنوں کے گروہ! تم نے عوام النّاس کا استحصال کیا۔

وَ	قَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	مِّنَ	الْاِنْسِ	رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ
اور	اس نے کہا	ان کے دوست (جمع)	سے	انسان (جمع)	اے ہمارے ربّ	اس نے فائدہ اٹھایا	ہمارے بعض	بعض کے ساتھ

وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ

اور عوام النّاس میں سے ان کے دوست کہیں گے۔ اے ہمارے ربّ! ہم میں سے بعض نے بعض دوسروں سے فائدہ اٹھایا

وَّ	بَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ	اَجَّلْتَ	لَنَا	قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ
اور	ہم پہنچ گئے	ہماری مدت	وہ جو	تُو نے مدت مقرر کی	ہمارے لئے	اس نے کہا	آگ	تمہارا ٹھکانہ

وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ

اور ہم اپنی اس مقررہ گھڑی تک آپہنچے جو تُو نے ہمارے لئے مقرر کی تھی۔ وہ کہے گا تمہارا ٹھکانا آگ ہے

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ
لمبا عرصہ رہنے والے	اس میں	مگر	جو	اس نے چاہا	اللہ	یقیناً	تیرا ربّ	حکمت والا	خوب جاننے والا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ (129)

(تم) اُس میں لمبا عرصہ رہنے والے ہوگے سوائے اُس کے جو اللہ چاہے۔ یقیناً تیرا ربّ صاحبِ حکمت (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

وَ	كَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	بَعْضَ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًا	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ
اور	اسی طرح	ہم مسلّط کرتے ہیں	بعض	ظلم کرنے والے	بعض	بسبب اسکے جو	وہ تھے	وہ کماتے ہیں

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (130) ع 15 ع 8 2

اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض پر مسلّط کر دیتے ہیں بسبب اس کسب کے جو وہ کرتے ہیں۔

يٰمَعۡشَرَ	الۡجِنِّ	وَ	الۡاِنۡسِ	اَلَمۡ	يَاۡتِكُمۡ	رُسُلٌ	مِّنۡكُمۡ
اے گروہ	جنّ	اور	انسان	کیانہیں	وہ تمہارے پاس آتا ہے	رسول (جمع)	تم میں سے

يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡكُمۡ

اے جنوں اورعوام الناس کے گروہو! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے

يَقُصُّوۡنَ	عَلَيۡكُمۡ	اٰيٰتِىۡ	وَ	يُنۡذِرُوۡنَكُمۡ	لِقَآءَ	يَوۡمِكُمۡ	هٰذَا
وہ بیان کرتے ہیں	تمہارے اوپر	میرے نشانات	اور	وہ تمہیں ڈراتے ہیں	ملاقات	تمہارے دن	یہ

يَقُصُّوۡنَ عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِىۡ وَيُنۡذِرُوۡنَكُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ؕ

جو تمہارے سامنے میری آیات بیان کیا کرتے تھے اور تمہیں تمہاری اِس دن کی ملاقات سے ڈرایا کرتے تھے؟

قَالُوۡا	شَهِدۡنَا	عَلٰٓى	اَنۡفُسِنَا	وَ	غَرَّتۡهُمُ	الۡحَيٰوةُ	الدُّنۡيَا
انہوں نے کہا	ہم نے گواہی دی	پر، اوپر	ہماری جانیں	اور	اس نے انہیں دھوکہ دیا	زندگی	دنیا

قَالُوۡا شَهِدۡنَا عَلٰٓى اَنۡفُسِنَا وَغَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا

تو وہ کہیں گے کہ (ہاں) ہم اپنے ہی نفوس کے خلاف گواہی دیتے ہیں۔ اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں مبتلا کر دیا تھا

وَ	شَهِدُوۡا	عَلٰٓى	اَنۡفُسِهِمۡ	اَنَّهُمۡ	كَانُوۡا	كٰفِرِيۡنَ
اور	انہوں نے گواہی دی	پر، اوپر	ان کی جانیں	یہ کہ وہ	وہ تھے	انکار کرنے والے

وَشَهِدُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰفِرِيۡنَ ﴿131﴾

اور وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کفر کرنے والے تھے۔

ذٰلِكَ	اَنۡ	لَّمۡ	يَكُنۡ	رَّبُّكَ	مُهۡلِكَ	الۡقُرٰى	بِظُلۡمٍ
یہ	کہ	نہیں	وہ ہے	تیرا ربّ	تباہ کرنے والا	بستیاں	ظلم کے ساتھ

ذٰلِكَ اَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ رَّبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى بِظُلۡمٍ

یہ اس لئے (ہوگا) کہ اللہ کسی بستی کو ظلم سے ہلاک نہیں کرتا

وَّ	اَهۡلُهَا	غٰفِلُوۡنَ	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوۡا
اور	اس کے باشندے	بے خبر	اور	ہر ایک کے لئے	درجے	اس میں سے جو	انہوں نے کیا

وَّاَهۡلُهَا غٰفِلُوۡنَ ﴿132﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا ؕ

اس حال میں کہ اس کے رہنے والے غافل ہوں۔ اور سب کے لئے جو انہوں نے عمل کئے ان کے مطابق درجے ہیں

وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ
اور	نہیں	تیرا ربّ	غافل	اس سے جو	وہ کرتے ہیں

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿133﴾

اور تیرا ربّ اُس سے غافل نہیں جو وہ کیا کرتے ہیں۔

وَ	رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ
اور	تیرا ربّ	غنی، غیر محتاج	رحمت والا	اگر	وہ چاہے	وہ تمہیں لے جائے

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

اور تیرا ربّ غنی اور صاحبِ رحمت ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے

وَ	يَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ	بَعْدِكُمْ	مَّا	يَشَآءُ
اور	وہ جانشین بناتا ہے	سے	تمہارے بعد	جو	وہ چاہتا ہے

وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ

اور تمہارے بعد جسے چاہے جانشین بنادے

كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ	ذُرِّيَّةِ	قَوْمٍ	اٰخَرِيْنَ
جس طرح	اس نے تمہیں پیدا کیا	سے	نسل، اولاد	لوگ، قوم	دوسرے

كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ﴿134﴾

جس طرح اس نے تمہیں بھی ایک دوسری قوم کی ذرّیت سے اٹھایا تھا۔

اِنَّ	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَّ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ
یقیناً	جو	تم وعدہ دیئے جاتے ہو	ضرور آنے والا	اور	نہیں	تم	ہرگز عاجز کرنے والے

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿135﴾

یقیناً جس سے تمہیں ڈرایا جاتا ہے وہ آکر رہے گا اور تم ہرگز (ہمیں) عاجز کرنے والے نہیں۔

قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
تو کہہ دے	اے میری قوم	تم عمل کرو	پر، اوپر	تمہاری جگہ	یقیناً میں	عمل کرنے والا	پس عنقریب	تم جانتے ہو

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ

تُو کہہ دے اے میری قوم! تم اپنی جگہ جو کرنا ہے کرتے پھرو، میں بھی کرتا رہوں گا۔ پس تم ضرور جان لوگے

مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ
کون	وہ ہے	اس کے لئے	انجام	گھر	یقیناً وہ	نہیں	وہ کامیاب ہوتا ہے	ظلم کرنے والے

مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿136﴾

کہ گھر کا (بہترین) انجام کس کے لئے ہوتا ہے۔ یقیناً ظلم کرنے والے کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ	الْحَرْثِ	وَ	الْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا
اور	انہوں نے بنایا	اللہ کیلئے	اس میں سے جو	اس نے پیدا کیا	سے	کھیتی	اور	جانور/مویشی	ایک حصہ

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا

اورانہوں نے اللہ کے لئے اُس میں سے جو اُسی نے کھیتیوں اور مویشیوں میں سے پیدا کیا بس ایک حصہ مقرر کر رکھا ہے

فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَ	هٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا
پس انہوں نے کہا	یہ	اللہ کے لئے	ان کے گمان میں	اور	یہ	ہمارے شریکوں کے لئے

فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ

اور وہ اپنے زُعم میں کہتے ہیں یہ اللہ کے لئے ہے اور یہ ہمارے شریکوں کے لئے ہے۔

فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمْ	فَلَا	يَصِلُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	مَا
پس جو	وہ تھا	ان کے شریکوں کے لئے	پس نہیں	وہ پہنچتا ہے	طرف	اللہ	اور	جو

فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا

پس جو اُن کے شریکوں کے لئے ہے وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا، ہاں جو

كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى	شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ
وہ تھا	اللہ کیلئے	پس وہ	وہ پہنچتا ہے	طرف	ان کے شریک	بہت بُرا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں

كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿137﴾

اللہ کا ہے وہ ان کے شریکوں کو مل جاتا ہے۔ کیا ہی بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

وَ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ	اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ
اور	اسی طرح	اس نے مزیّن کیا	بہتوں کے لئے	سے	شرک کرنے والے	قتل کرنا	ان کی اولاد	ان کے شریک

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ

اور اسی طرح مشرکوں میں سے ایک کثیر تعداد کو اُن کے (مزعومہ) شریکوں نے اُن کی اولاد کا قتل خوبصورت بنا کر دکھایا

لِيُرْدُوْهُمْ	وَ	لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَ	لَوْ
تا کہ وہ انہیں ہلاک کریں	اور	تا کہ وہ مشتبہ کر دیں	ان پر	ان کا دین	اور	اگر

لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ

تا کہ وہ انہیں برباد کریں اور اُن کا دین ان پر مشتبہ کر دیں۔ اور اگر

شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ	مَا	يَفْتَرُوْنَ
اس نے چاہا	اللہ	نہ	وہ اُسے کرتے ہیں	پس تُو انہیں چھوڑ دے	اور	جو	وہ جھوٹ گھڑتے ہیں

شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿138﴾

اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ پس انہیں اپنے حال پر چھوڑ دے اور اسے بھی جو وہ افترا کرتے ہیں۔

وَ	قَالُوْا	هٰذِهٖٓ	اَنْعَامٌ	وَّ	حَرْثٌ	حِجْرٌ
اور	انہوں نے کہا	یہ	مویشی	اور	کھیتی	ممنوع

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ

اور وہ اپنے زُعم کے مطابق کہتے ہیں یہ مویشی اور کھیتیاں ممنوع ہیں

لَّا	يَطْعَمُهَآ	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ
نہیں	وہ اُسے کھاتا ہے	مگر	جو، جسے	ہم چاہتے ہیں	اُن کے زعم میں، اُن کے گمان میں

لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ

(یعنی) اُنہیں کوئی نہ کھائے مگر وہی جس کے متعلق ہم چاہیں،

وَ	اَنْعَامٌ	حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَ	اَنْعَامٌ
اور	مویشی	وہ حرام کی گئی	اس کی پیٹھیں	اور	مویشی

وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ

اور اسی طرح ایسے چوپائے ہیں جن کی پیٹھیں (سواری کے لئے) حرام کر دی گئیں اور ایسے مویشی بھی

لَّا	يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً	عَلَيْهِ
نہیں	وہ پڑھتے ہیں	نام	اللہ	اس پر	جھوٹ گھڑنا	اس پر

لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ

جن پر وہ اللہ کا نام نہیں پڑھتے اُس پر افترا کرتے ہوئے۔

سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	مَا
وہ انہیں ضرور بدلہ دے گا	بسبب اسکے جو	وہ تھے	وہ افتراء کرتے ہیں	اور	انہوں نے کہا	جو

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿139﴾ وَقَالُوْا مَا

وہ انہیں ضرور سزا دے گا اس کی جو وہ افترا کرتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں جو کچھ

فِيْ	بُطُوْنِ	هٰذِهِ	الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا	وَ	مُحَرَّمٌ	عَلٰٓى	اَزْوَاجِنَا
میں	پیٹ (جمع)	یہ	مویشی	خالص	ہمارے مردوں کیلئے	اور	حرام	پر، اوپر	ہماری بیویاں

فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ

ان مویشیوں کے پیٹوں میں ہے یہ محض ہمارے مردوں کے لئے مخصوص ہے اور ہماری بیویوں پر حرام کیا گیا ہے۔

وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مَّيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ
اور	اگر	وہ ہو	مُردہ	پس وہ	اس میں	حصہ دار، شریک

وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ

ہاں اگر وہ مُردہ ہو تو اس (سے استفادہ) میں وہ سب شریک ہیں۔

سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ
وہ انہیں ضرور بدلہ دے گا	ان کا بیان	یقیناً وہ	بہت حکمت والا	خوب علم رکھنے والا

سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿140﴾

پس وہ انہیں ان کے (اس) بیان کی ضرور سزا دے گا۔ یقیناً وہ بہت ہی حکمت والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
یقیناً	اس نے گھاٹا اٹھایا	وہ لوگ	انہوں نے قتل کیا	ان کی اولاد	بیوقوفی	بغیر	علم

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

یقیناً بہت نقصان اٹھایا ان لوگوں نے جنہوں نے بیوقوفی سے بغیر کسی علم کے اپنی اولاد کو قتل کر دیا

وَّ	حَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	افْتِرَآءً	عَلَى	اللّٰهِ
اور	انہوں نے حرام قرار دیا	جو	اس نے انہیں رزق عطا کیا	اللہ	جھوٹ باندھنا	پر، اوپر	اللہ

وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ

اور انہوں نے اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہوئے اس کو حرام قرار دے دیا جو اللہ نے ان کو رزق عطا کیا تھا۔

قَدْ	ضَلُّوْا	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ
یقیناً	وہ گمراہ ہوئے	اور	نہیں	وہ تھے	ہدایت پانے والے	اور	وہ	جو

قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿141﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ 12 ع 11 3

یقیناً یہ لوگ گمراہ ہوئے اور ہدایت پانے والے نہ ہوئے۔ اور وہی ہے جس نے

اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ	مَّعْرُوْشٰتٍ	وَّ	غَيْرَ	مَعْرُوْشٰتٍ
اس نے پیدا کیا	باغات	سہاروں کے ذریعہ کھڑی کی گئی	اور	غیر، نہ	سہاروں کے ذریعہ کھڑی کی گئی

اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ

ایسے باغات اُگائے جو سہاروں کے ذریعہ بلند کئے جاتے ہیں اور ایسے بھی جو سہاروں کے ذریعہ بلند نہیں کئے جاتے،

وَّ	النَّخْلَ	وَ	الزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ	وَ	الزَّيْتُوْنَ	وَ	الرُّمَّانَ
اور	کھجور	اور	کھیتی	مختلف	اس کے پھل	اور	زیتون	اور	انار

وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ

اور کھجور اور فصلیں جن کے پھل الگ الگ ہیں، اور زیتون اور انار،

مُتَشَابِهًا	وَّ	غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ
ملتا جلتا	اور	غیر، نہ	ملتا جلتا	تم کھاؤ	سے	اس کے پھل	جب	اس نے پھل دیا

مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ

آپس میں ملتے جلتے بھی ہیں اور نہ ملتے جلتے بھی۔ جب وہ پھل لائیں تو ان کے پھل میں سے کھایا کرو

وَ	اٰتُوْا	حَقَّهٗ	يَوْمَ	حَصَادِهٖ	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا
اور	تم دو	اس کا حق	دن	اس کی کٹائی	اور	نہ	تم اسراف کرو

وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ

اور اس کی برداشت کے دن اس کا حق ادا کیا کرو اور اسراف سے کام نہ لو

اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ	وَ	مِنَ	الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً	وَّ	فَرْشًا
یقیناً وہ	نہیں	وہ پسند کرتا ہے	اسراف کرنے والے	اور	سے	مویشی	بوجھ اٹھانے والے	اور	سواری والے

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿142﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ

یقیناً وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور چوپایوں میں سے لادو اور سواری والے (پیدا کئے)۔

كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ
تم کھاؤ	اس میں سے جو	اس نے تمہیں رزق دیا	اللہ	اور	نہ	تم پیروی کرو	قدم (جمع)	شیطان

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

اس میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمہیں رزق عطا کیا ہے اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو

اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ
یقیناً وہ	تمہارے لئے	دشمن	کھلم کھلا	آٹھ	جوڑے

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ﴿143﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ

یقیناً وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ (اللہ نے) آٹھ جوڑے بنائے ہیں۔

مِنَ	الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ	الْمَعْزِ	اثْنَيْنِ	قُلْ
سے	بھیڑ	دو	اور	سے	بکری	دو	تو کہہ دے

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ

بھیڑوں میں سے دو اور بکریوں میں سے دو۔ تو پوچھ

ءٰۤالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ
کیا دو نر	اس نے حرام کیا	یا	دو مادہ	یا جو	وہ مشتمل ہے	اس پر	رحم (جمع)	دو مادہ

ءٰۤالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ

کیا (ان میں سے) دو نر اس (خدا) نے حرام کئے ہیں یا دو مادینیں یا وہ جن پر ان دو مادینوں کے رحم مشتمل ہیں؟

نَبِّئُوْنِيْ	بِعِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
مجھے خبر دو، مجھے آگاہ کرو	علم کے ساتھ	اگر	تم ہو	سچ بولنے والے

نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿144﴾

مجھے کسی علم کی بنا پر بتاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَ	مِنَ	الْاِبِلِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ	الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ
اور	سے	اونٹ	دو	اور	سے	گائے	دو	تو کہہ دے

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ

اور اونٹوں میں سے بھی دو اور گائے بیل میں سے بھی دو ہیں۔ پوچھ کہ

ءٰالذَّكَرَيۡنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الۡاُنۡثَيَيۡنِ	اَمَّا	اشۡتَمَلَتۡ	عَلَيۡهِ	اَرۡحَامُ	الۡاُنۡثَيَيۡنِ
کیادونر	اس نے حرام کیا	یا	دومادہ	یاجو	وہ مشتمل ہے	اس پر	رحم (جمع)	دومادہ

ءٰالذَّكَرَيۡنِ حَرَّمَ اَمِ الۡاُنۡثَيَيۡنِ اَمَّا اشۡتَمَلَتۡ عَلَيۡهِ اَرۡحَامُ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ

کیادونراس نے حرام کئے ہیں یا دومادینیں یا وہ جن پران دومادینوں کے رحم مشتمل ہیں؟

اَمۡ	كُنۡتُمۡ	شُهَدَآءَ	اِذۡ	وَصّٰكُمُ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	فَمَنۡ	اَظۡلَمُ	مِمَّنِ
یا	تم تھے	حاضر،موجود	جب	اس نے تمہیں وصیت کی	اللہ	اس کی	پس کون	زیادہ ظالم	اس سے جو

اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ وَصّٰكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ

کیاتم اس وقت حاضر تھے جب اللہ نے تمہیں اس کی تاکید کی تھی؟ پس اس سے زیادہ ظالم کون ہوسکتا ہے

افۡتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيۡرِ	عِلۡمٍ
اس نے گھڑلیا	پر،اوپر	اللہ	جھوٹ	تاکہ وہ گمراہ کرے	لوگ	بغیر	علم

افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ

جواللہ پر جھوٹ گھڑے تاکہ بغیر کسی علم کے لوگوں کو گمراہ کردے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ	الظّٰلِمِيۡنَ
یقیناً	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا ہے	قوم،لوگ	ظلم کرنے والے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ع ﴿145﴾ ع 17 4 4

یقیناً اللہ ظلم کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلۡ	لَّاۤ	اَجِدُ	فِىۡ	مَاۤ	اُوۡحِىَ	اِلَىَّ
تو کہہ دے	نہیں	میں پاتا ہوں	میں	جو	وحی کی گئی	میری طرف

قُلۡ لَّاۤ اَجِدُ فِىۡ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَىَّ

تُو کہہ دے کہ میں اس وحی میں جو میری طرف کی گئی ہے

مُحَرَّمًا	عَلٰى	طَاعِمٍ	يَّطۡعَمُهٗۤ	اِلَّاۤ	اَنۡ	يَّكُوۡنَ	مَيۡتَةً
حرام کیا گیا	پر،اوپر	کھانے والا	وہ اسے کھاتا ہے	مگر	یہ کہ	وہ ہو	مردہ

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطۡعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ مَيۡتَةً

کسی کھانے والے پر وہ کھانا حرام قرار دیا ہوا نہیں پاتا جو وہ کھاتا ہے سوائے اس کے کہ مُردار ہو

اَوۡ	دَمًا	مَّسۡفُوۡحًا	اَوۡ	لَحۡمَ	خِنۡزِيۡرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجۡسٌ
یا	خون	بہاہوا	یا	گوشت	سؤر	پس یقیناً وہ	پلید، ناپاک

اَوۡ دَمًا مَّسۡفُوۡحًا اَوۡ لَحۡمَ خِنۡزِيۡرٍ فَاِنَّهٗ رِجۡسٌ

یا بہایا ہوا خون یا سؤر کا گوشت، پس وہ تو بہر حال ناپاک ہے،

اَوۡ	فِسۡقًا	اُهِلَّ	لِغَيۡرِ	اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضۡطُرَّ
یا	نافرمانی	وہ پکارا گیا	غیر کے لئے	اللہ	اس کے ساتھ	پس جو	وہ لاچار ہوا

اَوۡ فِسۡقًا اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ

یا ایسی خبیث چیز کہ اللہ کی بجائے اس کے غیر کے نام پر ذبح کی گئی ہو۔ مگر جو فاقہ سے بے بس کر دیا گیا ہو

غَيۡرَ	بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ
سوا، غیر	بغاوت کرنے والا	اور	نہ	حد سے بڑھنے والا	پس یقیناً	تیرا ربّ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿146﴾

جبکہ وہ خواہش نہ رکھتا ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو یقیناً تیرا ربّ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	عَلَى	الَّذِيۡنَ	هَادُوۡا	حَرَّمۡنَا	كُلَّ	ذِىۡ ظُفُرٍ
اور	پر، اوپر	جو لوگ	وہ یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا	ہر ایک	ناخن والا

وَعَلَى الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا كُلَّ ذِىۡ ظُفُرٍ ۚ

اُن لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا تھا

وَ	مِنَ	الۡبَقَرِ	وَ	الۡغَنَمِ	حَرَّمۡنَا	عَلَيۡهِمۡ	شُحُوۡمَهُمَاۤ
اور	سے	گائے	اور	بھیڑ بکریاں	ہم نے حرام کیا	ان پر	ان دونوں کی چربیاں

وَمِنَ الۡبَقَرِ وَالۡغَنَمِ حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ شُحُوۡمَهُمَاۤ

اور گائیوں میں سے اور بھیڑ بکریوں میں سے ان کی چربیاں ان پر حرام کر دی تھیں

اِلَّا	مَا	حَمَلَتۡ	ظُهُوۡرُهُمَاۤ	اَوِ	الۡحَوَايَاۤ	اَوۡ	مَا	اخۡتَلَطَ	بِعَظۡمٍ
سوائے	جو	اس نے اٹھایا	ان دونوں کی پیٹھیں	یا	انتڑیاں	یا	جو	وہ مل جل گیا	ہڈیوں کے ساتھ

اِلَّا مَا حَمَلَتۡ ظُهُوۡرُهُمَاۤ اَوِ الۡحَوَايَاۤ اَوۡ مَا اخۡتَلَطَ بِعَظۡمٍ ؕ

سوائے اس کے جو اُن کی ریڑھ کی ہڈی پر چڑھی ہوئی ہو یا انتڑیوں کے ساتھ لگی ہو یا ہڈی کے ساتھ ملی جلی ہو۔

ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِبَغْيِهِمْ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ
یہ	ہم نے انہیں جزادی	ان کی سرکشی کی وجہ سے	اور	یقیناً ہم	ضرور سچ بولنے والے

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿147﴾

ہم نے انہیں ان کی بغاوت کی یہ جزادی اور ہم یقیناً سچے ہیں۔

فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَّبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ	وَّاسِعَةٍ
پس اگر	انہوں نے تمہیں جھٹلایا	پس تو کہہ دے	تمہارا ربّ	رحمت والا	فراخ، کشادہ

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ

پس اگر وہ تجھے جھٹلا دیں تو کہہ دے کہ تمہارا ربّ بہت وسیع رحمت والا ہے

وَ	لَا	يُرَدُّ	بَاْسُهٗ	عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِيْنَ
اور	نہیں	وہ روکا جاتا ہے	اس کا عذاب	سے	لوگ، قوم	جرم کرنے والے

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿148﴾

جبکہ اُس کا عذاب مجرم قوم سے ٹالا نہیں جا سکتا۔

سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَآ	اَشْرَكْنَا
وہ ضرور کہے گا	وہ لوگ	انہوں نے شریک بنایا	اگر	اس نے چاہا	اللہ	نہ	ہم نے شریک بنایا

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا

اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا وہ ضرور کہیں گے اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے

وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ	شَيْءٍ
اور	نہ	ہمارے باپ دادے	اور	نہ	ہم نے حرام کیا	سے	چیز

وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ

اور نہ ہمارے آباء واجداد اور نہ ہی ہم کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔

كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا
اسی طرح	اس نے جھٹلایا	وہ لوگ	سے	ان سے پہلے	یہاں تک	انہوں نے چکھا	ہمارا عذاب

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ

اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو اُن سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کو چکھ لیا۔

قُلْ	هَلْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ	عِلْمٍ	فَتُخْرِجُوْهُ	لَنَا
تو کہہ دے	کیا	تمہارے پاس	سے	علم	پس تم اُسے نکالو	ہمارے لئے

قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ

تُو پوچھ کہ کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو اُسے ہمارے سامنے نکالو تو سہی۔

اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ
نہیں	تم پیروی کرتے ہو	مگر محض	گمان	اور	نہیں	تم	مگر	تم اٹکل بازی کرتے ہو

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿149﴾

تم توظن کے سوااور کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے اور تم تومحض اٹکل پچّو کرتے ہو۔

قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ	فَلَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ
تو کہہ دے	پس اللہ کیلئے ہے	دلیل، حجت	کمال کو پہنچی ہوئی	پس اگر	اس نے چاہا	وہ ضرور تمہیں ہدایت دے گا	سب، تمام

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿150﴾

تو کہہ دے کہ کمال تک پہنچی ہوئی حجت تو اللہ ہی کی ہے۔ پس اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ضرور ہدایت دے دیتا۔

قُلْ	هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا
تو کہہ دے	تم لے آؤ	تمہارے گواہ	وہ جو	وہ گواہی دیتے ہیں	یہ کہ	اللہ	اس نے حرام کر دیا	یہ

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ

تو کہہ دے تم اپنے ان گواہوں کو بلاؤ تو سہی جو یہ گواہی دیتے ہیں کہ اللہ نے ان چیزوں کو حرام کر دیا ہے۔

فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا	تَشْهَدْ	مَعَهُمْ
پس اگر	انہوں نے گواہی دی	پس نہ	تو گواہی دے	ان کے ساتھ

فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ

پس اگر وہ گواہی دیں تو تُو ہرگز اُن کے ساتھ گواہی نہ دے۔

وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	الَّذِيْنَ
اور	نہ	تو پیروی کر	خواہشات	وہ لوگ	انہوں نے جھٹلایا	ہمارے نشانات کو	اور	وہ لوگ

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ

اور اُن لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کر جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھٹلایا اور جو

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ
نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	آخرت پر	اور	وہ	ان کے ربّ کے ساتھ	وہ برابر ٹھہراتے ہیں

ع 18 6 5

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿151﴾

آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور وہ اپنے ربّ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا	حَرَّمَ	رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ
تو کہہ دے	تم آؤ	میں پڑھوں	جو	اس نے حرام کیا	تمہارا ربّ	تم پر

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ

تو کہہ دے آؤ میں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے ربّ نے تم پر حرام کر دیا ہے

اَلَّا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
یہ کہ نہ	تم شریک ٹھہراؤ	اس کے ساتھ	کچھ بھی	اور	والدین کے ساتھ	احسان، نیکی

اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ

(یعنی) یہ کہ کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور (لازم کر دیا ہے کہ) والدین کے ساتھ احسان سے پیش آؤ

وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ	اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَ	اِيَّاهُمْ
اور	نہ	تم قتل کرو	تمہاری اولاد	سے	غربت، تنگدستی	ہم	ہم تمہیں رزق دیتے ہیں	اور	ان کو

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ

اور رزق کی تنگی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔

وَ	لَا	تَقْرَبُوا	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	مَا	بَطَنَ
اور	نہ	تم نزدیک جاؤ	بے حیائیاں	جو	وہ ظاہر ہوا	اس سے	اور	جو	وہ پوشیدہ ہوا

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

اور تم بے حیائیوں کے جو اُن میں ظاہر ہوں اور جو اندر چھپی ہوئی ہوں (دونوں کے) قریب نہ پھٹکو۔

وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
اور	نہ	تم قتل کرو	جان	وہ جو	اس نے حرام کیا	اللہ	مگر، سوائے	حق کے ساتھ

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ

اور کسی ایسی جان کو جسے اللہ نے حرمت بخشی ہو قتل نہ کرو مگر حق کے ساتھ۔

ذٰلِكُمْ	وَصّٰكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	وَ	لَا
یہ	اس نے تمہیں حکم دیا	اس کے ساتھ	تا کہ تم	تم عقل سے کام لیتے ہو	اور	نہ

ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿152﴾ وَلَا

یہی ہے جس کی وہ تمہیں سخت تاکید کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ اور

تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ
تم قریب جاؤ	مال	یتیم	مگر، سوائے	اس کے ساتھ جو	وہ	بہت اچھا

تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

سوائے ایسے طریق کے جو بہت اچھا ہو یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ

حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
یہاں تک	وہ پہنچ جاتا ہے	اس کی پختگی	اور	تم پورا کرو	ماپ	اور	تول	انصاف کے ساتھ

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ

یہاں تک کہ وہ اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ جائے اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پورے کیا کرو۔

لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	اِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا
نہیں	ہم ذمہ دار قرار دیتے ہیں	جان	مگر	اس کی وسعت	اور	جب	تم بات کرو	پس تم انصاف کرو

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا

ہم کسی جان پر اس کی وسعت سے بڑھ کر ذمہ داری نہیں ڈالتے۔ اور جب بھی تم کوئی بات کرو تو عدل سے کام لو

وَ	لَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَ	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	اَوْفُوْا
اور	اگر	وہ ہو	قریبی، رشتہ دار	اور	عہد کو	اللہ	تم پورا کرو

وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ

خواہ کوئی قریبی ہی (کیوں نہ) ہو۔ اور اللہ کے (ساتھ کئے گئے) عہد کو پورا کرو۔

ذٰلِكُمْ	وَصّٰكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا
یہ	اس نے تمہیں حکم دیا	اسکے ساتھ	تا کہ تم	تم نصیحت حاصل کرو	اور	یہ کہ	یہ	میرا راستہ	سیدھا

ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿153﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا

یہ وہ امر ہے جس کی وہ تمہیں سخت تاکید کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور یہ (بھی تاکید کرتا ہے) کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے

فَاتَّبِعُوْهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ بِكُمْ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ
پس تم اس کی پیروی کرو	اور	نہ	تم پیروی کرو	راستے	پس اس نے تمہیں جدا کر دیا	سے	اس کا راستہ

فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ

پس اس کی پیروی کرو اور مختلف راہوں کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمہیں اس کے رستہ سے ہٹا دیں گی۔

ذٰلِكُمْ	وَصّٰكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
یہ	اس نے تمہیں وصیت کی	اس کے ساتھ	تا کہ تم	تم تقویٰ اختیار کرو	پھر	ہم نے دی	موسیٰ	کتاب

ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿154﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

یہ ہے وہ جس کی وہ تمہیں تاکیدی نصیحت کرتا ہے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ پھر موسیٰ کو بھی ہم نے کتاب دی

تَمَامًا	عَلَى	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	وَ	تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ
مکمل	پر، اوپر	وہ جو	اس نے احسان کیا	اور	تفصیل	ہر ایک کی	چیز

تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

جو ہر اس شخص کی ضرورت پر پوری اترتی تھی جو احسان سے کام لیتا، اور ہر چیز کی تفصیل پر مشتمل تھی

وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ	رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ
اور	ہدایت	اور	رحمت	تا کہ وہ	ملاقات کو	ان کا ربّ	وہ ایمان لاتے ہیں

وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿155﴾ ع 19 ع 4 6

اور ہدایت تھی اور رحمت تھی تا کہ وہ اپنے ربّ کی لقاء پر ایمان لے آئیں۔

وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ	وَ	اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ
اور	یہ	کتاب	ہم نے اسے اتارا	برکت والی	پس اس کی پیروی کرو	اور	تم تقویٰ اختیار کرو	تا کہ تم	تم پر رحم کیا جائے

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿156﴾ ۙ

اور یہ بہت مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے۔ پس اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔

اَنْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اُنْزِلَ	الْكِتٰبُ	عَلٰى	طَآئِفَتَيْنِ	مِنْ	قَبْلِنَا
یہ کہ	تم کہو	یقیناً	وہ اتاری گئی	کتاب	پر، اوپر	دو گروہ	سے	ہم سے پہلے

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠

تا کہ تم یہ نہ کہہ دو کہ ہم سے پہلے بس دو بڑے گروہوں پر کتاب اتاری گئی

وَ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ	دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ
اور	نہیں، اگر	ہم تھے	سے	ان کا پڑھنا	ضرور بے خبر

وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿157﴾

جبکہ ہم اُن کے پڑھنے سے بالکل بے خبر ہے۔

اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ	اَهْدٰى	مِنْهُمْ
یا	تم کہو	اگر	کہ ہم	وہ اتاری جاتی ہے	ہمارے اوپر	کتاب	ہم ضرور ہوتے	زیادہ ہدایت پانے والے	ان سے

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ

یا یہ کہہ دو کہ اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ضرور ہم ان کی نسبت زیادہ ہدایت پر ہوتے۔

فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
پس یقیناً	وہ تمہارے پاس آیا	واضح دلیل	سے	تمہارا ربّ	اور	ہدایت	اور	رحمت

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ

پس (اب تو) تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے ایک کھلی کھلی دلیل آچکی ہے اور ہدایت بھی اور رحمت بھی۔

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	صَدَفَ	عَنْهَا
پس کون	زیادہ ظالم	اس سے جو	اس نے جھٹلایا	نشانات کو	اللّٰہ	اور	اس نے منہ پھیرا	اس سے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ

پس اُس سے زیادہ ظالم کون ہوسکتا ہے جو اللّٰہ کی آیات کو جھٹلائے اور اُن سے منہ پھیر لے۔

سَنَجْزِى	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ	اٰيٰتِنَا
ہم ضرور بدلہ دیں گے	وہ جو	وہ منہ پھیر لیتے ہیں	سے	ہمارے نشانات

سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا

ہم ان لوگوں کو جو ہمارے نشانات سے رُوگردانی کرتے ہیں

سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْدِفُوْنَ
بُرا	عذاب، سزا	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ منہ پھیر لیتے ہیں

سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿158﴾

ضرور ایک سخت عذاب کی (صورت میں) جزا دیں گے بسبب اس کے جو وہ اِعراض کیا کرتے تھے۔

هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	يَاْتِيَ	رَبُّكَ
کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	سوائے، مگر	کہ	وہ ان کے پاس آئیں	فرشتے	یا	وہ آئے	تیرا ربّ

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ

کیا وہ اس کے سوا بھی کوئی انتظار کررہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا تیرا ربّ آجائے

اَوْ	يَاْتِيَ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ
یا	وہ آئے	بعض	نشانات	تیرا ربّ	دن	وہ آئے	بعض	نشانات	تیرا ربّ

اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ

یا تیرے ربّ کے بعض نشانات آئیں۔ (مگر) اس دن جب تیرے ربّ کے بعض نشانات ظاہر ہوں گے

لَا	يَنْفَعُ	نَفْسًا	اِيْمَانُهَا	لَمْ	تَكُنْ	اٰمَنَتْ	مِنْ	قَبْلُ
نہیں	وہ فائدہ پہنچاتی ہے	جان	اس کا ایمان	نہیں	وہ ہو	وہ ایمان لائی	سے	پہلے

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

کسی ایسی جان کو اس کا ایمان فائدہ نہیں دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لائی ہو

اَوْ	كَسَبَتْ	فِيْٓ	اِيْمَانِهَا	خَيْرًا	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ
یا	اس نے کمایا	میں	اس کا ایمان	بھلائی	تو کہہ دے	تم انتظار کرو	یقیناً ہم	انتظار کرنے والے

اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿159﴾

یا اپنے ایمان کی حالت میں کوئی نیکی نہ کما چکی ہو۔ تُو کہہ دے کہ انتظار کرو یقیناً ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِيَعًا
یقیناً	وہ جو	انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا	ان کا مذہب	اور	وہ تھے	ٹولیاں، گروہ

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ در گروہ ہو گئے،

لَّسْتَ	مِنْهُمْ	فِيْ	شَيْءٍ	اِنَّمَآ	اَمْرُهُمْ	اِلَى	اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ
تو نہیں	ان میں	میں	چیز	یقیناً، محض، صرف	ان کا معاملہ	طرف	اللہ	پھر	وہ انہیں آگاہ کرے گا

لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ

تیرا ان سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ ان کا معاملہ خدا ہی کے ہاتھ میں ہے۔ پھر وہ اُن کو اُس کی خبر دے گا

بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ
بسبب اسکے جو	وہ تھے	وہ کرتے ہیں	جو	وہ آیا	نیکی کے ساتھ

بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿160﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

جو وہ کیا کرتے تھے۔ جو نیکی کرے

فَلَهٗ	عَشْرُ	اَمْثَالِهَا	وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ
پس اس کے لئے	دس	اس جیسا	اور	جو	وہ آیا	بُرائی کے ساتھ

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ

تو اس کے لئے اس کا دس گنا اجر ہے اور جو بدی کرے

فَلَا	يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ
پس نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا	مگر	اس جیسا	اور	وہ	نہیں	وہ ظلم کئے جائیں گے

فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿161﴾

تو اُسے اُس کے برابر ہی جزا دی جائے گی اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

قُلْ	اِنَّنِيْ	هَدٰىنِيْ	رَبِّيْٓ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
تو کہہ دے	یقیناً میں	اس نے مجھے ہدایت دی	میرا ربّ	طرف	راستہ	سیدھا

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ۬

تو کہہ دے کہ یقیناً میرے ربّ نے مجھے سیدھے رستے کی طرف ہدایت دی ہے

دِيْنًا	قِيَمًا	مِّلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
مذہب	مضبوط	ملت، مذہب	ابراہیم	موحّد، یکسو ہونے والا	اور	نہیں	وہ تھا	سے	شرک کرنے والے

دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿162﴾

(جسے) ایک قائم رہنے والا دین، ابراہیمِ حنیف کی ملت (بنایا ہے) اور وہ ہرگز مشرکین میں سے نہ تھا۔

قُلْ	اِنَّ	صَلَاتِيْ	وَ	نُسُكِيْ	وَ	مَحْيَايَ
تو کہہ دے	یقیناً	میری عبادت	اور	میری قربانی	اور	میرا جینا

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ

تو کہہ دے کہ میری عبادت اور میری قربانیاں اور میرا جینا

وَ	مَمَاتِيْ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اور	میرا مرنا	اللہ کے لئے	ربّ	تمام جہان

وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (163)

اور میرا مرنا اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

لَا	شَرِيْكَ	لَهٗ	وَ	بِذٰلِكَ	اُمِرْتُ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ	الْمُسْلِمِيْنَ
نہیں	شریک	اس کا	اور	اسی کا	مجھے حکم دیا گیا	اور	میں	پہلا	فرمانبرداری کرنے والے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ (164)

اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سب سے اوّل ہوں۔

قُلْ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْغِيْ	رَبًّا	وَّ	هُوَ	رَبُّ	كُلِّ	شَيْءٍ
تو کہہ دے	کیا سوائے	اللہ	میں چاہتا ہوں	ربّ	اور	وہ	ربّ	ہر ایک	چیز

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ

تو (ان سے) کہہ دے کہ کیا میں اللہ کے سوا کسی کو اپنا ربّ پسند کرلوں؟

وَ	لَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	اِلَّا	عَلَيْهَا
اور	نہیں	وہ کماتی ہے	ہر ایک	جان	سوائے	اس پر

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ

جبکہ وہی ہے جو ہر چیز کا ربّ ہے۔ اور کوئی جان (بدی) نہیں کماتی مگر اپنے ہی خلاف۔

وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ
اور	نہیں	وہ بوجھ اٹھائے گی	بوجھ اٹھانے والی	بوجھ	دوسرا	پھر

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ

اور کوئی بوجھ اٹھانے والی کسی دوسری کا بوجھ نہیں اٹھاتی۔ پھر

اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ
طرف	تمہارا ربّ	تمہارا لوٹ کر جانا	پس وہ تمہیں آگاہ کرے گا	اس کے متعلق جو	تم	اس میں	تم اختلاف کرتے ہو

اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ (165)

تمہارے ربّ ہی کی طرف تمہارا لوٹ کر جانا ہے۔ پس وہ تمہیں اس پر آگاہ کرے گا جس کے متعلق تم آپس میں اختلاف کیا کرتے تھے۔

وَ	هُوَ	الَّذِىْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	الْاَرْضِ	وَ
اور	وہ	وہ جو	اس نے تمہیں بنایا	جانشین	زمین	اور

وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَ

اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین کا وارث بنا دیا اور

رَفَعَ	بَعْضَكُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِىْ	مَآ	اٰتٰكُمْ
اس نے بلند کیا	تم میں سے بعض	اوپر	بعض	درجات	تاکہ وہ تمہیں آزمائے	میں	جو	اس نے تمہیں دیا

رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتٰكُمْ ؕ

تم میں سے بعض کو بعض پر درجات میں رفعت بخشی تاکہ وہ تمہیں ان چیزوں سے جو اس نے تمہیں عطا کی ہیں آزمائے۔

اِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
یقیناً	تیرا ربّ	جلد دینے والا	سزا	اور	یقیناً وہ	ضرور بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

النصف ع 20 11 7

اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؑ (166)

یقیناً تیرا ربّ عقوبت میں بہت تیز ہے اور یقیناً وہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ مِائَتَانِ وَسَبْعُ اٰيَاتٍ وَّاَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

سورہ اعراف مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 207 آیات اور 24 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (1)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓصٓ	كِتٰبٌ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	فَلَا	يَكُنْ
میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں، قول کا سچا ہوں	کتاب	وہ اتاری گئی	تیری طرف	پس نہ	وہ ہو

الٓمّٓصٓ ۚ (2) كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ

اَنَا اللّٰهُ اَعْلَمُ، صَادِقُ الْقَوْلِ: میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں، قول کا سچا ہوں۔ (یہ) ایک عظیم کتاب ہے جو تیری طرف اتاری گئی ہے۔ پس

فِيْ	صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِّنْهُ	لِتُنْذِرَ	بِهٖ	وَ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
میں	تیرا سینہ	تنگی	اس سے	تا کہ تو ڈرائے	اس کے ساتھ	اور	نصیحت	مومنین کیلئے

فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ③

تیرے سینے میں اس سے کوئی تنگی محسوس نہ ہو کہ تُو اس کے ذریعہ انذار کرے۔ اور مومنوں کے لئے یہ ایک بڑی نصیحت ہے۔

اِتَّبِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ
تم پیروی کرو	جو	وہ اتارا گیا	تمہاری طرف	سے	تمہارا ربّ	اور

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ

اُس کی پیروی کرو جو تمہارے ربّ کی طرف سے تمہاری طرف اُتارا گیا ہے اور

لَا	تَتَّبِعُوْا	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ
نہ	تم پیروی کرو	سے	اس کے سوا	دوست (جمع)	تھوڑا	جو	تم نصیحت پکڑتے ہو

لَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ④

اسے چھوڑ کر دوسرے ولیوں کی پیروی نہ کرو۔ تھوڑا ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔

وَ	كَمْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا
اور	کتنے	سے	بستی	ہم نے اُسے تباہ کیا	پس وہ اس کے پاس آیا	ہمارا عذاب	رات

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا

اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ اُنہیں ہم نے ہلاک کر دیا۔ پس ان پر ہمارا عذاب رات کو (سوتے میں) آیا

اَوْ	هُمْ	قَآئِلُوْنَ	فَمَا	كَانَ	دَعْوٰىهُمْ
یا	وہ	وہ قیلولہ کرتے ہیں	پس نہیں تھا	وہ تھا	ان کی پکار

اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ⑤ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ

یا جب وہ قیلولہ کر رہے تھے۔ پھر ان کی پکار اس کے سوا کچھ نہ تھی

اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ
جب	وہ ان کے پاس آیا	ہمارا عذاب	سوائے، مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	یقیناً ہم	ہم تھے	ظلم کرنے والے

اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑥

جب ان کے پاس ہمارا عذاب آیا کہ انہوں نے کہا یقیناً ہم ہی ظلم کرنے والے تھے۔

فَلَنَسْـَٔلَنَّ	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ	وَلَنَسْـَٔلَنَّ	الْمُرْسَلِيْنَ
پس ہم ضرور پوچھیں گے	وہ جو	وہ بھیجا گیا	ان کی طرف	اور ہم ضرور پوچھیں گے	پیغمبر (جمع)

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿7﴾

پس ہم ضرور اُن سے پوچھیں گے جن کی طرف پیغمبر بھیجے گئے تھے اور ہم ضرور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے۔

فَلَنَقُصَّنَّ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَّ	مَا	كُنَّا	غَآئِبِيْنَ
پس ہم ضرور بیان کریں گے	ان پر	علم کے ساتھ	اور	نہیں	ہم تھے	غیر حاضر، غائب

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿8﴾

اور ہم اُن پر علم کی بنا پر تاریخی واقعات پڑھیں گے اور ہم کبھی غائب نہیں رہے۔

وَ	الْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ
اور	وزن، تول	اس دن	حق، سچ	پس جو	وہ بھاری ہوئی	اس کے پلڑے

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ

اور حق ہی اس دن وزنی ثابت ہوگا۔ پس وہ جن کے پلڑے بھاری ہوں گے

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ
پس یہ لوگ	وہ	کامیاب ہونے والے	اور	جو	وہ ہلکی ہوئی	اس کے پلڑے	پس یہ لوگ

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿9﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

وہی ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے پس یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ
جو لوگ	انہوں نے گھاٹا اٹھایا	ان کی جانیں	بسبب اسکے جو	وہ تھے	ہمارے نشانات کے ساتھ	وہ ناانصافی کرتے ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿10﴾

جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا بسبب اس کے کہ وہ ہماری آیات سے ناانصافی کیا کرتے تھے۔

وَ	لَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ
اور	یقیناً	ہم نے تمہیں تمکنت بخشی	میں	زمین	اور	ہم نے بنایا	تمہارے لئے	اس میں	ذرائع روزگار

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ

اور یقیناً ہم نے تمہیں زمین میں تمکنت بخشی اور تمہارے لئے اس میں روزگار کے ذرائع بنائے۔

ع 1 11 8

قَلِيۡلًا	مَّا	تَشۡكُرُوۡنَ	وَ	لَقَدۡ	خَلَقۡنٰكُمۡ	ثُمَّ	صَوَّرۡنٰكُمۡ
تھوڑا	جو	تم شکر ادا کرتے ہو	اور	یقیناً	ہم نے تمہیں پیدا کیا	پھر	ہم نے تمہیں صورت دی

قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿11﴾ وَلَقَدۡ خَلَقۡنٰكُمۡ ثُمَّ صَوَّرۡنٰكُمۡ

تھوڑا ہے جو تم شکر کرتے ہو۔اور یقیناً ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں صورتوں میں ڈھالا

ثُمَّ	قُلۡنَا	لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ	اسۡجُدُوۡا	لِاٰدَمَ
پھر	ہم نے کہا	فرشتوں کے لئے	تم سجدہ کرو	آدم کے لئے

ثُمَّ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ ۖ

پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے لئے سجدہ کرو

فَسَجَدُوۡۤا	اِلَّاۤ	اِبۡلِيۡسَ	لَمۡ	يَكُنۡ	مِّنَ	السّٰجِدِيۡنَ
پس انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس،شیطان	نہیں	وہ ہوا	سے	سجدہ کرنے والے

فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ لَمۡ يَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿12﴾

تو ابلیس کے سوا ان سب نے سجدہ کیا۔وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ بنا۔

قَالَ	مَا	مَنَعَكَ	اَلَّا	تَسۡجُدَ	اِذۡ	اَمَرۡتُكَ
اس نے کہا	جو	اس نے تجھے روکا	کہ نہ	تو سجدہ کرے	جب	میں نے تجھے حکم دیا

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسۡجُدَ اِذۡ اَمَرۡتُكَ ؕ

اس نے کہا تجھے کس چیز نے روکا کہ تو سجدہ کرے جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا۔

قَالَ	اَنَا	خَيۡرٌ	مِّنۡهُ	خَلَقۡتَنِىۡ	مِنۡ	نَّارٍ
اس نے کہا	میں	بہتر	اس سے	تو نے مجھے پیدا کیا	سے	آگ

قَالَ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡهُ ۚ خَلَقۡتَنِىۡ مِنۡ نَّارٍ

اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں۔تو نے مجھے تو آگ سے پیدا کیا ہے

وَّ	خَلَقۡتَهٗ	مِنۡ	طِيۡنٍ	قَالَ	فَاهۡبِطۡ	مِنۡهَا
اور	تو نے اسے پیدا کیا	سے	گیلی مٹی	اس نے کہا	پس تو نکل جا	اس سے

وَّخَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِيۡنٍ ﴿13﴾ قَالَ فَاهۡبِطۡ مِنۡهَا

اور اسے گیلی مٹی سے پیدا کیا۔اس نے کہا پس تُو اس سے نکل جا۔

فَمَا	يَكُوْنُ	لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيْهَا	فَاخْرُجْ
پس نہیں	وہ ہوتا ہے	تیرے لئے	کہ	تو تکبر کرے	اس میں	پس تو نکل جا

فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ

تجھے توفیق نہ ہوگی کہ تُو اس میں تکبر کرے۔ پس نکل جا

اِنَّكَ	مِنَ	الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	اَنْظِرْنِيْۤ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ
یقیناً تو	سے	گھٹیا درجے والے، ذلیل	اس نے کہا	تو مجھے مہلت دے	تک	دن	وہ اٹھائے جائیں گے

اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ⑭ قَالَ اَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ⑮

یقیناً تُو ذلیل لوگوں میں سے ہے۔ اس نے کہا مجھے اس دن تک مہلت عطا کر جب وہ اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ	قَالَ	فَبِمَاۤ	اَغْوَيْتَنِيْ
اس نے کہا	یقیناً تو	سے	ڈھیل دیئے جانے والے	اس نے کہا	پس سبب اسکے جو	تو نے مجھے گمراہ ٹھہرایا

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ⑯ قَالَ فَبِمَاۤ اَغْوَيْتَنِيْ

اس نے کہا یقیناً تُو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔ اس نے کہا کہ بسبب اس کے کہ تُو نے مجھے گمراہ ٹھہرایا ہے

لَاَقْعُدَنَّ	لَهُمْ	صِرَاطَكَ	الْمُسْتَقِيْمَ	ثُمَّ	لَاٰتِيَنَّهُمْ
میں ضرور بیٹھوں گا	ان کے لئے	تیرا راستہ	سیدھا	پھر	میں ضرور ان کے پاس آؤں گا

لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑰ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ

میں یقیناً ان کی تاک میں تیری سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔ پھر میں ضرور اُن تک

مِّنْۢ	بَيْنِ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ	خَلْفِهِمْ	وَ	عَنْ	اَيْمَانِهِمْ
سے	درمیان	ان کے ہاتھ	اور	سے	ان کے پیچھے	اور	سے	ان کے دائیں

مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ

ان کے سامنے سے بھی اور ان کے پیچھے سے بھی اور ان کے دائیں سے بھی

وَ	عَنْ	شَمَآئِلِهِمْ	وَ	لَا	تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِيْنَ
اور	سے	ان کے بائیں	اور	نہ	تو پائے گا	ان میں سے اکثر	شکر کرنے والے

وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ⑱

اور ان کے بائیں سے بھی آؤں گا۔ اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔

قَالَ	اخْرُجْ	مِنْهَا	مَذْءُوْمًا	مَّدْحُوْرًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ
اس نے کہا	تو نکل جا	اس سے	مذمت کیا ہوا	دھتکارا ہوا	ضرور جو	اس نے تیری پیروی کی	ان میں سے

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

اس نے کہا تو یہاں سے نکل جا مذمّت کیا ہوا اور دھتکارا ہوا۔ ان میں سے جو بھی تیری پیروی کرے گا

لَاَمْلَـَٔنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	وَ	يٰٓاٰدَمُ
میں ضرور بھر دوں گا	جہنم	تم سے	سب، تمام	اور	اے آدم

لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿19﴾ وَيٰٓاٰدَمُ

میں یقیناً تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور اے آدم!

اسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ
تو رہ	تُو	اور	تیری بیوی	جنت

اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ

تُو اور تیری بیوی جنت میں سکونت اختیار کرو

فَكُلَا	مِنْ	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ
پس تم دونوں کھاؤ	سے	جہاں	تم دونوں نے چاہا	اور	نہ	تم دونوں قریب جاؤ	اس، یہ	درخت

فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

اور دونوں جہاں سے چاہو کھاؤ۔ ہاں تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا

فَتَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ
پس تم دونوں ہو جاؤ	سے	ظلم کرنے والے	پس اس نے وسوسہ ڈالا	ان دونوں کے لئے	شیطان

فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿20﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ

ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ پس شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا

لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَا وٗرِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ	سَوْاٰتِهِمَا
تاکہ وہ ظاہر کر دے	ان دونوں کے لئے	جو وہ چھپایا گیا	ان دونوں سے	سے	ان دونوں کے ننگ

لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا

تاکہ وہ اُن کی ایسی کمزوریوں میں سے بعض اُن پر ظاہر کر دے جو اُن سے چھپائی گئی تھیں

وَ	قَالَ	مَا	نَهٰىكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنْ	هٰذِهِ	الشَّجَرَةِ
اور	اس نے کہا	نہیں	اس نے تم دونوں کو روکا	تم دونوں کا ربّ	سے	یہ، اس	درخت

وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

اور اس نے کہا کہ تمہیں تمہارے ربّ نے اس درخت سے نہیں روکا

اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَا	مَلَكَيْنِ	اَوْ	تَكُوْنَا	مِنَ	الْخٰلِدِيْنَ
مگر	یہ کہ	تم دونوں ہو جاؤ	دو فرشتے	یا	تم دونوں ہو جاؤ	سے	ہمیشہ رہنے والے

اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿21﴾

مگر اس لئے کہ کہیں تم دونوں فرشتے ہی نہ بن جاؤ یا ہمیشہ زندہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

وَ	قَاسَمَهُمَآ	اِنِّيْ	لَكُمَا	لَمِنَ	النّٰصِحِيْنَ
اور	اس نے ان دونوں سے قسم کھائی	یقیناً میں	تم دونوں کے لئے	ضرور سے	نصیحت کرنے والے

وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿22﴾

اور اس نے ان دونوں سے قسمیں کھا کر کہا کہ یقیناً میں تم دونوں کے حق میں محض (نیک) نصیحت کرنے والوں میں سے ہوں۔

فَدَلّٰىهُمَا	بِغُرُوْرٍ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا
پس اس نے ان دونوں کو بہکایا	دھوکہ کے ساتھ	پس جب	ان دونوں نے چکھا	درخت	وہ ظاہر ہو گئی	ان دونوں کیلئے	ان دونوں کا ننگ

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

پس اس نے انہیں ایک بڑے دھوکہ سے بہکا دیا۔ پس جب ان دونوں نے اس درخت کو چکھا تو ان کی کمزوریاں اُن پر ظاہر ہو گئیں

وَ	طَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ
اور	وہ دونوں لگ پڑے	وہ دونوں اوڑھنے لگے	ان دونوں کے اوپر	سے	پتے	جنت

وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ

اور وہ دونوں جنت کے پتّوں میں سے کچھ اپنے اوپر اوڑھنے لگے۔

وَ	نَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَآ	اَلَمْ	اَنْهَكُمَا	عَنْ	تِلْكُمَا	الشَّجَرَةِ
اور	اس نے ان دونوں کو پکارا	ان دونوں کا ربّ	کیا نہیں	میں نے تم دونوں کو روکا	سے	تم دونوں	درخت

وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ

اور ان کے ربّ نے اُن کو آواز دی کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا

وَ	اَقُلْ	لَّكُمَآ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ
اور	میں نے کہا	تم دونوں کیلئے	یقیناً	شیطان	تم دونوں کیلئے	دشمن	کھلم کھلا

وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿23﴾

اور تم سے یہ نہیں کہا تھا کہ یقیناً شیطان تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے؟

قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا	وَ	اِنْ	لَّمْ	تَغْفِرْ لَنَا
ان دونوں نے کہا	اے ہمارے ربّ	ہم نے ظلم کیا	ہماری جانیں	اور	اگر	نہیں	تو نے ہمیں معاف کیا

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا

اُن دونوں نے کہا کہ اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا

وَ	تَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	قَالَ	اهْبِطُوْا
اور	تو نے ہم پر رحم کیا	ہم ضرور ہو جائیں گے	سے	گھاٹا اٹھانے والے	اس نے کہا	تم نکل جاؤ

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿24﴾ قَالَ اهْبِطُوْا

اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اس نے کہا کہ تم سب (یہاں سے) نکل جاؤ

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ
تم میں سے بعض	بعض کیلئے	دشمن	اور	تمہارے لئے	میں	زمین

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ

اس حال میں کہ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہوں گے۔ اور تمہارے لئے زمین میں

مُسْتَقَرٌّ	وَّ	مَتَاعٌ	اِلٰى	حِيْنٍ	قَالَ	فِيْهَا	تَحْيَوْنَ
ٹھکانہ	اور	فائدہ اٹھانا	تک	مدت	اس نے کہا	اس میں	تم زندہ رہو گے

مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿25﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ

کچھ عرصہ قیام ہے اور کچھ مدت کے لئے معمولی فائدہ اٹھانا ہے۔ اس نے کہا تم اسی میں جیو گے

وَ	فِيْهَا	تَمُوْتُوْنَ	وَ	مِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ	يٰبَنِيْٓ	اٰدَمَ
اور	اس میں	تم مرو گے	اور	اس سے	تم نکالے جاؤ گے	اے بیٹو	آدم

وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿26﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ 2 ع 15 9

اور اسی میں مرو گے اور اسی میں سے تم نکالے جاؤ گے۔ اے بنی آدم!

قَدۡ	اَنۡزَلۡنَا	عَلَيۡكُمۡ	لِبَاسًا	يُّوَارِىۡ	سَوۡاٰتِكُمۡ	وَ	رِيۡشًا
یقیناً	ہم نے اتارا	تم پر	لباس	وہ ڈھانپتا ہے	تمہارے ننگ	اور	زینت

قَدۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمۡ لِبَاسًا يُّوَارِىۡ سَوۡاٰتِكُمۡ وَرِيۡشًا ؕ

یقیناً ہم نے تم پر لباس اُتارا ہے جو تمہاری کمزوریوں کو ڈھانپتا ہے اور زینت کے طور پر ہے۔

وَ	لِبَاسُ	التَّقۡوٰى	ذٰلِكَ	خَيۡرٌ	ذٰلِكَ	مِنۡ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ
اور	لباس	تقویٰ	یہ، وہ	بہتر	یہ، وہ	سے	نشانات	اللہ

وَلِبَاسُ التَّقۡوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيۡرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اور رہا تقویٰ کا لباس! تو وہ سب سے بہتر ہے۔ یہ اللہ کی آیات میں سے کچھ ہیں

لَعَلَّهُمۡ	يَذَّكَّرُوۡنَ	يٰبَنِىۡۤ	اٰدَمَ	لَا	يَفۡتِنَنَّكُمُ	الشَّيۡطٰنُ
تا کہ وہ	وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں	اے بیٹو	آدم	نہیں	وہ تمہیں فتنہ میں ڈالے	شیطان

لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿27﴾ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ لَا يَفۡتِنَنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ

تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اے بنی آدم! شیطان ہرگز تمہیں بھی فتنہ میں نہ ڈالے

كَمَاۤ	اَخۡرَجَ	اَبَوَيۡكُمۡ	مِّنَ	الۡجَـنَّةِ	يَنۡزِعُ	عَنۡهُمَا	لِبَاسَهُمَا
جیسے	اس نے نکالا	تمہارے ماں باپ	سے	جنت	وہ اتارے گا	ان دونوں سے	ان دونوں کا لباس

كَمَاۤ اَخۡرَجَ اَبَوَيۡكُمۡ مِّنَ الۡجَـنَّةِ يَنۡزِعُ عَنۡهُمَا لِبَاسَهُمَا

جیسے اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوا دیا تھا۔ اس نے ان سے ان کے لباس چھین لئے

لِيُرِيَهُمَا	سَوۡاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ	يَرٰٮكُمۡ	هُوَ	وَ	قَبِيۡلُهٗ
تا کہ وہ ان دونوں کو دکھائے	ان دونوں کا ننگ	یقیناً وہ	وہ تمہیں دیکھتا ہے	وہ	اور	اس کا کنبہ

لِيُرِيَهُمَا سَوۡاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰٮكُمۡ هُوَ وَقَبِيۡلُهٗ

تا کہ اُن کی برائیاں اُن کو دکھائے۔ یقیناً وہ اور اس کے غول تمہیں دیکھ رہے ہیں

مِنۡ	حَيۡثُ	لَا	تَرَوۡنَهُمۡ	اِنَّا	جَعَلۡنَا	الشَّيٰطِيۡنَ	اَوۡلِيَآءَ
سے	جہاں	نہیں	تم انہیں دیکھتے ہو	یقیناً ہم	ہم نے بنایا	شیطان (جمع)	دوست

مِنۡ حَيۡثُ لَا تَرَوۡنَهُمۡ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا الشَّيٰطِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ

جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ یقیناً ہم نے شیطانوں کو اُن لوگوں کا دوست بنا دیا ہے

لِلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	قَالُوْا
ان لوگوں کیلئے جو	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	اور	جب	وہ کرتے ہیں	بے حیائی	انہوں نے کہا

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿28﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا

جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب وہ کوئی بے حیائی کی بات کریں تو کہتے ہیں کہ

وَجَدْنَا	عَلَيْهَآ	اٰبَآءَنَا	وَ	اللّٰهُ	اَمَرَنَا	بِهَا
ہم نے پایا	اس پر	ہمارے باپ دادا	اور	اللہ	اس نے ہمیں حکم دیا	اس کا

وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا

ہم نے اپنے آباءواجداد کو اِسی پر پایا اور اللہ ہی نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔

قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ
تو کہہ دے	یقیناً	اللہ	نہیں	وہ حکم دیتا ہے	بے حیائی کا

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

تُو کہہ دے یقیناً اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔

اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	قُلْ
کیا تم کہتے ہو	پر، اوپر	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے ہو	تو کہہ دے

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿29﴾ قُلْ

کیا تم اللہ پر وہ باتیں کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ تُو کہہ دے کہ

اَمَرَ	رَبِّيْ	بِالْقِسْطِ	وَ	اَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ
اس نے حکم دیا	میرا ربّ	انصاف کیساتھ	اور	تم سیدھا رکھو	تمہارے چہرے	پاس	ہر ایک	مسجد

اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

میرے ربّ نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ نیز یہ کہ تم ہر مسجد میں اپنی توجّہات (اللہ کی طرف) سیدھی رکھو۔

وَّ	ادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	كَمَا	بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ
اور	تم اسے پکارو	خالص کرتے ہوئے	اس کے لئے	دین، مذہب	جیسے، جس طرح	اس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا	تم لوٹو گے

وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿30﴾

اور دین کو اُس کے لئے خالص کرتے ہوئے اُسی کو پکارا کرو۔ جس طرح اس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اسی طرح تم (مرنے کے بعد) لَوٹو گے۔

فَرِيْقًا	هَدٰى	وَ	فَرِيْقًا	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ
ایک گروہ	اس نے ہدایت دی	اور	ایک گروہ	وہ واجب ہوگیا	ان پر	گمراہی،ضلالت

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ

ایک گروہ کو اس نے ہدایت بخشی اور ایک گروہ پر گمراہی لازم ہوگئی۔

اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	يَحْسَبُوْنَ
یقیناً وہ	انہوں نے بنایا	شیطان (جمع)	دوست	سے	سوا	اللہ	اور	وہ خیال کرتے ہیں

اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ

یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنالیا اور یہ گمان کرتے ہیں

اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	يٰبَنِيْۤ	اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ
یقیناً وہ	ہدایت پانے والے	اے بیٹو	آدم	تم پکڑو	تمہاری خوبصورتی	پاس	ہر ایک	مسجد

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ (31) يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اے ابنائے آدم! ہر مسجد میں اپنی زینت (یعنی لباسِ تقویٰ) ساتھ لے جایا کرو۔

وَّ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ
اور	تم کھاؤ	اور	تم پیو	اور	نہ	تم اسراف کرو	یقیناً وہ	نہیں	وہ پسند کرتا ہے	اسراف کرنے والے

وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ع (32) 3 ع 6 10

اور کھاؤ اور پیو لیکن حد سے تجاوز نہ کرو۔ یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِيْنَةَ	اللّٰهِ	الَّتِيْۤ	اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ
تو کہہ دے	کون،کس نے	اس نے حرام کیا	زینت،خوبصورتی	اللہ	وہ جو	اس نے نکالی	اس کے بندوں کیلئے

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ

تو پوچھ کہ اللہ کی (پیدا کردہ) زینت کس نے حرام کی ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی ہے۔

وَ	الطَّيِّبٰتِ	مِنَ	الرِّزْقِ	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ
اور	پاکیزہ چیزیں	سے	رزق	تو کہہ دے	یہ	ان لوگوں کیلئے جو

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ

اور رزق میں سے پاکیزہ چیزیں بھی۔ تو کہہ دے کہ یہ

اٰمَنُوۡا	فِي	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا	خَالِصَةً	يَّوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ
وہ ایمان لائے	میں	زندگی	دنیا	خالص	دن	قیامت

اٰمَنُوۡا فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا خَالِصَةً يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ

اس دنیا کی زندگی میں بھی ان کے لئے ہیں جو ایمان لائے (اور) قیامت کے دن تو خالصۃً (بلا شرکتِ غیرے صرف انہی کے لئے ہوں گی)۔

كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ	لِقَوۡمٍ	يَّعۡلَمُوۡنَ
اسی طرح	ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں	نشانات	قوم کے لئے	وہ جانتے ہیں

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿33﴾

اسی طرح ہم نشانات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

قُلۡ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	رَبِّيَ	الۡفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنۡهَا
تو کہہ دے	یقیناً، محض	اس نے حرام کیا	میرا ربّ	بے حیائیاں	جو	وہ ظاہر ہوا	اس سے

قُلۡ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الۡفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا

تو کہہ دے کہ میرے ربّ نے محض بے حیائی کی باتوں کو حرام قرار دیا ہے وہ بھی جو اس میں سے ظاہر ہو

وَ	مَا	بَطَنَ	وَ	الۡاِثۡمَ	وَ	الۡبَغۡيَ	بِغَيۡرِ	الۡحَقِّ
اور	جو	وہ پوشیدہ ہوا	اور	گناہ	اور	بغاوت	بغیر	حق

وَمَا بَطَنَ وَالۡاِثۡمَ وَالۡبَغۡيَ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ

اور وہ بھی جو پوشیدہ ہو۔ اسی طرح گناہ اور ناحق بغاوت کو بھی

وَ	اَنۡ	تُشۡرِكُوۡا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمۡ	يُنَزِّلۡ	بِهٖ	سُلۡطٰنًا
اور	یہ کہ	تم شریک بناؤ	اللہ کے ساتھ	جو	نہیں	وہ اتارتا ہے	اسکے ساتھ	مضبوط دلیل

وَاَنۡ تُشۡرِكُوۡا بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا

اور اس بات کو بھی کہ تم اُس کو اللہ کا شریک ٹھہراؤ جس کے حق میں اُس نے کوئی حجت نہیں اتاری

وَّ	اَنۡ	تَقُوۡلُوۡا	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعۡلَمُوۡنَ
اور	یہ کہ	تم کہو	پر، اوپر	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے ہو

وَّاَنۡ تَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿34﴾

اور یہ کہ تم اللہ کی طرف ایسی باتیں منسوب کرو جن کا تمہیں کوئی علم نہیں ہے۔

وَ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ
اور	ہرایک کیلئے	امت، گروہ	مقررہ مدت	پس جب	وہ آیا	ان کی مقررہ مدت

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ

اور ہر امّت کے لئے ایک میعاد مقرر ہے۔ پس جب ان کا مقررہ وقت آجائے تو

لَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	يٰبَنِيْٓ	اٰدَمَ
نہیں	وہ پیچھے رہ جاتے ہیں	گھڑی	اور	نہیں	وہ آگے بڑھ جاتے ہیں	اے بیٹو	آدم

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿35﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

ایک لمحہ بھی نہ وہ اس سے پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اے ابنائے آدم!

اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ
اگر	وہ تمہارے پاس آئیں	رسول (جمع)	تم میں سے	وہ بیان کرتے ہیں	تم پر	میرے نشانات

اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ

اگر تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں جو تم پر میری آیات پڑھتے ہوں

فَمَنِ	اتَّقٰى	وَ	اَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
پس جو	اس نے تقویٰ اختیار کیا	اور	اس نے اصلاح کی	پس نہیں	خوف، ڈر	ان پر

فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

تو جو بھی تقویٰ اختیار کرے اور اصلاح کرے تو ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں ہوگا

وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اور	نہ	وہ	وہ غمگین ہوں گے	اور	جو لوگ	انہوں نے جھٹلایا	ہمارے نشانات کو

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿36﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور وہ غمگین نہیں ہوں گے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھٹلا دیا

وَ	اسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
اور	انہوں نے تکبر کیا	اس سے	یہی لوگ	ساتھی، اصحاب	آگ	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿37﴾

اور ان سے تکبر سے پیش آئے یہی وہ لوگ ہیں جو آگ والے ہیں۔ وہ اس میں لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
پس کون	زیادہ ظالم	اس سے جو	اس نے جھوٹ گھڑلیا	پر، اوپر	اللہ	جھوٹ

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

پس اُس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے

اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِّنَ	الْكِتٰبِ
یا	اس نے جھٹلایا	اس کے نشانات کے ساتھ	یہی لوگ	ان کو پہنچے گا	ان کا حصہ	سے	کتاب، لکھا ہوا

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ

یا اس کے نشانات کو جھٹلائے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں نوشتہ تقدیر میں سے اُن کا (مقدر) حصہ ملے گا

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوْٓا	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ
یہاں تک	جب	وہ ان کے پاس آئے	ہمارے رسول	وہ انہیں وفات دیتے ہیں	انہوں نے کہا	کہاں	جو، جنہیں	تم تھے

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

یہاں تک کہ جب ہمارے ایلچی اُن کے پاس پہنچیں گے انہیں وفات دیتے ہوئے تو وہ انہیں کہیں گے کہ کہاں ہیں وہ جنہیں تم

تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا
تم پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ	انہوں نے کہا	وہ گم ہوگئے	ہم سے

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا

تم اللہ کے سوا پکارتے رہے ہو۔ (جواباً) وہ کہیں گے وہ سب ہم سے کھو گئے۔

وَ	شَهِدُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ	قَالَ	ادْخُلُوْا
اور	انہوں نے گواہی دی	پر، اوپر	ان کی جانیں	یہ کہ وہ	وہ تھے	انکار کرنے والے	اس نے کہا	تم داخل ہوجاؤ

وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿38﴾ قَالَ ادْخُلُوْا

اور وہ (خود) اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔ (تب) وہ (اُن سے) کہے گا

فِيْٓ	اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	مِّنَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	فِي	النَّارِ
میں	جماعتیں	یقیناً	وہ گذر گئی	سے	تم سے پہلے	سے	جن	اور	انسان	میں	آگ

فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ

کہ ان قوموں کے ساتھ جو جن و انس میں سے تم سے پہلے گزر گئی ہیں تم بھی آگ میں داخل ہو جاؤ۔

كُلَّمَا	دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَّعَنَتْ	اُخْتَهَا	حَتّٰٓى	اِذَا	ادَّارَكُوْا	فِيْهَا	جَمِيْعًا
جب کبھی	وہ داخل ہوئی	ایک جماعت	اس نے لعنت ڈالی	اس کی بہن	یہاں تک	جب	وہ اکٹھے ہو گئے	اس میں	سب

كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ

جب بھی کوئی امت داخل ہوگی وہ اپنی ہم قماش امّت پر لعنت بھیجے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ سب کے سب اس میں اکٹھے ہو جائیں گے

قَالَتْ	اُخْرٰىهُمْ	لِاُوْلٰىهُمْ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	اَضَلُّوْنَا
اس نے کہا	ان کی پچھلی	ان کی پہلی کیلئے	اے ہمارے ربّ	یہی لوگ	انہوں نے ہمیں گمراہ کیا

قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا

تو ان میں سے بعد میں آنے والی اپنے سے پہلی کے بارہ میں کہے گی اے ہمارے ربّ! یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔

فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا	ضِعْفًا	مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	لِكُلٍّ	ضِعْفٌ
پس تو انہیں دے	عذاب	دوگنا	سے	آگ	اس نے کہا	ہر ایک کیلئے	دوگنا

فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ

پس ان کو آگ کا دوہرا عذاب دے۔ وہ کہے گا کہ ہر ایک کو دوہرا (عذاب) ہی مل رہا ہے

وَّلٰكِنْ	لَّا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	قَالَتْ	اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ
لیکن	نہیں	تم جانتے ہو	اور	اس نے کہا	ان کی پہلی	ان کی پچھلی کیلئے

وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ

لیکن تم جانتے نہیں۔ اور ان میں سے پہلی (جماعت) دوسری سے کہے گی

فَمَا	كَانَ	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ	فَضْلٍ
پس نہیں	وہ تھا	تمہارے لئے	ہم پر	سے	فضیلت

فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ

تمہیں ہم پر کوئی فضیلت نہیں تھی۔

فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ
پس تم چکھو	عذاب	بسبب اسکے جو	تم تھے	تم کماتے ہو

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿40﴾ ع

پس عذاب چکھو بسبب اس کے جو تم کسب کیا کرتے تھے۔

ع 4 8 11

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	اسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا
یقیناً	وہ لوگ	انہوں نے جھٹلایا	ہمارے نشانات کو	اور	انہوں نے استکبار کیا	اس سے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھٹلایا اور ان سے استکبار کیا

لَا	تُفَتَّحُ	لَهُمْ	اَبْوَابُ	السَّمَآءِ	وَ	لَا	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
نہیں	وہ کھولی جاتی ہے	ان کے لئے	دروازے	آسمان	اور	نہیں	وہ داخل ہوں گے	جنت

لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

ان کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے

حَتّٰى	يَلِجَ	الْجَمَلُ	فِيْ	سَمِّ	الْخِيَاطِ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُجْرِمِيْنَ
یہاں تک	وہ داخل ہوتا ہے	اونٹ	میں	ناکہ، سوراخ	سوئی	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دینگے	جرم کرنے والے

حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ﴿41﴾

یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہوجائے۔ اور اسی طرح ہم مجرموں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

لَهُمْ	مِّنْ	جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَّ	مِنْ	فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ
ان کے لئے	سے	جہنم	بچھونا	اور	سے	ان کے اوپر	پردے

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ

ان کے لئے جہنم میں ایک تیار کی ہوئی جگہ ہوگی اور اُن کے اوپر تہ بہ تہ (ظلمات کے) پردے ہوں گے

وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیں گے	ظلم کرنے والے	اور	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک عمل

وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿42﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور اسی طرح ہم ظالموں کو جزا دیا کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے

لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ
نہیں	ہم ذمہ دار ٹھہراتے ہیں	جان	مگر	اس کی وسعت	یہی لوگ	ساتھی، اصحاب	جنت، بہشت

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

ہم (اُن میں سے) کسی جان پر اس کی وسعت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالیں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو جنت والے ہیں

هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ	غِلٍّ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور	ہم نے کھینچ لیا	جو	میں	ان کے سینے	سے	کینہ

هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ﴿43﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔اور ہم اُن کے سینوں سے کینے کھینچ نکالیں گے۔

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
وہ بہتی ہے	سے	ان کے نیچے	نہریں	اور	انہوں نے کہا	تمام تعریف	اللہ کے لئے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اُن کے زیر تصرف نہریں بہتی ہوں گی۔اور وہ کہیں گے کہ تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے

الَّذِيْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ
وہ جو	اس نے ہمیں ہدایت دی	اس کے لئے	اور	نہیں	ہم تھے	کہ ہم ہدایت پاتے ہیں

الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

جس نے ہمیں یہاں پہنچنے کی راہ دکھائی جبکہ ہم کبھی ہدایت نہ پا سکتے تھے

لَوْ	لَآ	اَنْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ
اگر	نہ	یہ کہ	اس نے ہمیں ہدایت دی	اللہ	یقیناً	وہ آئی	رسول (جمع)	ہمارا ربّ	حق کیساتھ

لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ

اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا۔یقیناً ہمارے پاس ہمارے ربّ کے رسول حق کے ساتھ آئے تھے۔

وَ	نُوْدُوْٓا	اَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
اور	وہ پکارے گئے	یہ کہ	یہ	جنت	تم اس کے وارث کئے گئے	بسبب اسکے جو	تم تھے	تم عمل کرتے ہو

وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿44﴾

اور انہیں آواز دی جائے گی کہ یہ وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث ٹھہرایا گیا ہے بسبب اُس کے جو تم عمل کرتے تھے۔

وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	اَصْحٰبَ	النَّارِ	اَنْ	قَدْ	وَجَدْنَا
اور	اس نے پکارا	ساتھی	جنت	ساتھی	آگ	یہ کہ	یقیناً	ہم نے پایا

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا

اور اہلِ جنت اہلِ نار کو آواز دیں گے کہ ہم نے

الثلثة

مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ	مَّا	وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا
جو	ہم نے وعدہ کیا	ہمارا ربّ	سچ،حق	پس کیا	تم نے پالیا	جو	اس نے وعدہ کیا	تمہارا ربّ	سچ،حق

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ

اس وعدے کو جو ہمارے ربّ نے ہم سے کیا تھا حق پایا ہے تو کیا تم نے بھی اس وعدے کو حق پایا جو تمہارے ربّ نے (تم سے) کیا تھا۔

قَالُوْا	نَعَمْ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌۢ	بَيْنَهُمْ	اَنْ	لَّعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ
انہوں نے کہا	ہاں	پس اس نے پکارا	پکارنے والا	ان کے درمیان	یہ کہ	لعنت	اللہ	پر،اوپر	ظلم کرنے والے

قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿45﴾

وہ کہیں گے ہاں،تب ایک اعلان کرنے والا ان کے درمیان اعلان کرے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو

الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا
وہ جو	وہ روکتے ہیں	سے	راستہ	اللہ	اور	وہ اسے چاہتے ہیں	کجی،ٹیڑھاپن

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ

جو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اسے ٹیڑھا (دیکھنا) چاہتے ہیں

وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ	وَ	بَيْنَهُمَا	حِجَابٌ
اور	وہ	آخرت پر	انکار کرنے والے	اور	ان دونوں کے درمیان	پردہ

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿46﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ

اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔اور ان کے درمیان پردہ حائل ہوگا

وقف لازم باختلاف

وَ	عَلَى	الْاَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَّعْرِفُوْنَ	كُلًّا	بِسِيْمٰهُمْ
اور	پر،اوپر	بلند جگہ،ٹیلے	مرد (جمع)	وہ پہچانتے ہیں	سب،ہر ایک	ان کے نشانات سے

وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ

اور بلند جگہوں پر ایسے مرد ہوں گے جو سب کو اُن کی علامتوں سے پہچان لیں گے

وَ	نَادَوْا	اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	اَنْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ
اور	انہوں نے پکارا	ساتھی	جنت	یہ کہ	سلامتی ہو	تم پر

وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ

اور وہ اہل جنت کو آواز دیں گے کہ تم پر سلام ہو

لَمْ	يَدْخُلُوْهَا	وَ	هُمْ	يَطْمَعُوْنَ	وَ	اِذَا	صُرِفَتْ	اَبْصَارُهُمْ
نہیں	وہ اس میں داخل ہوئے	اور	وہ	وہ امید رکھتے ہیں	اور	جب	وہ پھیری گئی	ان کی نگاہیں

لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿47﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ

جبکہ ابھی وہ اُس (جنت) میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور (اس کی) خواہش رکھ رہے ہوں گے۔ اور جب ان کی نگاہیں

تِلْقَآءَ	اَصْحٰبِ	النَّارِ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ
طرف	ساتھی	آگ	انہوں نے کہا	اے ہمارے ربّ	نہ	تو ہمیں بنا	ساتھ	لوگ	ظلم کرنے والے

تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿48﴾ ع 5 8 12

اہلِ نار کی طرف پھیری جائیں گی تو وہ کہیں گے اے ہمارے ربّ! ہمیں ظالم لوگوں میں سے نہ بنانا۔

وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ	الْاَعْرَافِ	رِجَالًا	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ
اور	اس نے پکارا	ساتھی	بلند جگہ، ٹیلے	مرد	وہ انہیں پہچانتے ہیں	ان کے نشانات سے

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ

اور اونچی جگہوں والے ایسے لوگوں سے مخاطب ہوں گے جن کو وہ ان کی علامتوں سے پہچان لیں گے

قَالُوْا	مَآ	اَغْنٰى	عَنْكُمْ	جَمْعُكُمْ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ
انہوں نے کہا	نہیں	وہ کام آیا	تمہارے	تمہارا جتھہ	اور	جو	تم تھے	تم تکبر کرتے ہو

قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿49﴾

اور کہیں گے تمہاری جمعیت اور جو تم استکبار کیا کرتے تھے تمہارے کام نہ آسکے۔

اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ	لَا	يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ
کیا یہی لوگ	وہ جو	تم نے قسم کھائی	نہیں	وہ انہیں پہنچے گا	اللہ	رحمت کے ساتھ

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ

کیا یہی وہ لوگ ہیں کہ جن کے متعلق تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ ان پر رحم نہیں کرے گا۔

اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ
تم داخل ہو جاؤ	جنت	نہیں	ڈر	تم پر	اور	نہ	تم	تم غمگین ہوگے

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿50﴾

(اے مومنو!) جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ تم کبھی غمگین ہوگے۔

وَ	نَادٰٓی	اَصۡحٰبُ	النَّارِ	اَصۡحٰبَ	الۡجَنَّةِ	اَنۡ	اَفِيۡضُوۡا	عَلَيۡنَا	مِنَ	الۡمَآءِ
اور	اس نے آواز دی	ساتھی	آگ	ساتھی	جنت	یہ کہ	تم ڈالو	ہم پر	سے	پانی

وَنَادٰٓی اَصۡحٰبُ النَّارِ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ اَنۡ اَفِيۡضُوۡا عَلَيۡنَا مِنَ الۡمَآءِ

اور اہلِ نار اہلِ جنت کو آواز دیں گے کہ اس پانی میں سے ہمیں بھی کچھ عطا کرو

اَوۡ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالُوۡٓا	اِنَّ	اللّٰهَ
یا	اس میں سے جو	اس نے تمہیں رزق دیا	اللہ	انہوں نے کہا	یقیناً	اللہ

اَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوۡٓا اِنَّ اللّٰهَ

یا اس رزق میں سے جو اللہ نے تمہیں عطا کیا ہے۔ وہ جواب دیں گے یقیناً اللہ نے

حَرَّمَهُمَا	عَلَى	الۡكٰفِرِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	اتَّخَذُوۡا	دِيۡنَهُمۡ	لَهۡوًا	وَّ	لَعِبًا
اس نے ان دونوں کو حرام کیا	پر، اوپر	انکار کرنے والے	وہ جو	انہوں نے بنایا	ان کا دین	تماشا	اور	کھیل

حَرَّمَهُمَا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۙ﴿51﴾ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَهۡوًا وَّلَعِبًا

یہ دونوں کافروں پر حرام کر دیئے ہیں۔ (اُن پر) جنہوں نے اپنے دین کو لغویات اور کھیل کود بنا رکھا تھا

وَّ	غَرَّتۡهُمُ	الۡحَيٰوةُ	الدُّنۡيَا	فَالۡيَوۡمَ	نَنۡسٰهُمۡ	كَمَا
اور	اس (مؤنث) نے انہیں دھوکہ میں ڈالا	زندگی	دنیا	پس آج کے دن	ہم نے انہیں بھلا دیا	جیسے

وَّغَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ نَنۡسٰهُمۡ كَمَا

اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں مبتلا کر دیا۔ پس آج کے دن ہم بھی انہیں اسی طرح بُھلا دیں گے جیسے

نَسُوۡا	لِقَآءَ	يَوۡمِهِمۡ	هٰذَا	وَ	مَا	كَانُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	يَجۡحَدُوۡنَ
وہ بھول گئے	ملاقات	ان کا دن	یہ، اس	اور	نہیں	وہ تھے	ہمارے نشانات کیساتھ	وہ انکار کرتے ہیں

نَسُوۡا لِقَآءَ يَوۡمِهِمۡ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ﴿52﴾

وہ اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا بیٹھے تھے اور بسبب اس کے کہ وہ ہماری آیات کا انکار کیا کرتے تھے۔

وَ	لَقَدۡ	جِئۡنٰهُمۡ	بِكِتٰبٍ	فَصَّلۡنٰهُ	عَلٰى	عِلۡمٍ	هُدًى
اور	یقیناً	ہم ان کے پاس آئے	کتاب کے ساتھ	ہم نے اسے مفصّل بنایا	پر، اوپر	علم	ہدایت

وَلَقَدۡ جِئۡنٰهُمۡ بِكِتٰبٍ فَصَّلۡنٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ هُدًى

اور ہم یقیناً ان کے پاس ایک ایسی کتاب لائے تھے جسے ہم نے علم کی بنا پر تفصیل سے پیش کیا تھا۔ وہ ہدایت تھی

وَّ	رَحۡمَةً	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ	هَلۡ	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	تَاۡوِيۡلَهٗ
اور	رحمت	لوگوں کیلئے	وہ ایمان لاتے ہیں	کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	مگر	اس کی تعبیر

وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿53﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا تَاۡوِيۡلَهٗ ؕ

اور رحمت تھی ان لوگوں کے لئے جو ایمان لے آتے ہیں۔ کیا وہ صرف اس کی تعبیر کا انتظار کر رہے ہیں۔

يَوۡمَ	يَاۡتِىۡ	تَاۡوِيۡلُهٗ	يَقُوۡلُ	الَّذِيۡنَ	نَسُوۡهُ	مِنۡ	قَبۡلُ
دن	وہ آئے گی	اس کی تعبیر	وہ کہیں گے	وہ لوگ	وہ اسے بھول گئے	سے	پہلے

يَوۡمَ يَاۡتِىۡ تَاۡوِيۡلُهٗ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ نَسُوۡهُ مِنۡ قَبۡلُ

جس دن اس کی تعبیر آجائے گی تو وہ لوگ جو اس سے پہلے اس (کتاب) کو بُھلا بیٹھے تھے کہیں گے کہ

قَدۡ	جَآءَتۡ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالۡحَقِّ	فَهَلۡ	لَّنَا
یقیناً	وہ آئی	رسول (جمع)	ہمارا ربّ	حق کے ساتھ	پس کیا	ہمارے لئے

قَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِالۡحَقِّ ۚ فَهَلۡ لَّنَا

یقیناً ہمارے ربّ کے رسول حق کے ساتھ آئے تھے۔ پس کیا کوئی ہماری

مِنۡ	شُفَعَآءَ	فَيَشۡفَعُوۡا	لَنَآ	اَوۡ	نُرَدُّ	فَنَعۡمَلَ	غَيۡرَ
سے	شفاعت کرنے والے	پس وہ شفاعت کریں گے	ہمارے لئے	یا	ہم لوٹائے جائیں گے	پس ہم کریں گے	سوائے

مِنۡ شُفَعَآءَ فَيَشۡفَعُوۡا لَنَآ اَوۡ نُرَدُّ فَنَعۡمَلَ غَيۡرَ

شفاعت کرنے والے ہیں تو ہماری شفاعت کریں یا پھر ہمیں واپس لوٹا دیا جائے تو ہم ان کاموں کی بجائے کچھ اور کام کریں گے

الَّذِىۡ	كُنَّا	نَعۡمَلُ	قَدۡ	خَسِرُوۡۤا	اَنۡفُسَهُمۡ	وَ
وہ جو	ہم تھے	ہم کرتے ہیں	یقیناً	انہوں نے گھاٹا اٹھایا	ان کی جانیں	اور

الَّذِىۡ كُنَّا نَعۡمَلُ ؕ قَدۡ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَ

جو ہم کیا کرتے تھے۔ یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈال دیا اور

ضَلَّ	عَنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا	يَفۡتَرُوۡنَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِىۡ
وہ کھو گیا	اُن سے	جو	وہ تھے	وہ افترا کرتے ہیں	یقیناً	تمہارا ربّ	اللہ	وہ جو

ع 6 6 13
ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿54﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ

جو بھی وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے کھویا گیا۔ یقیناً تمہارا ربّ وہ اللہ ہے جس نے

ایّامٍ	سِتَّةِ	فِيْ	الْاَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ
دن (جمع)	چھ	میں	زمین	اور	آسمان (جمع)	اس نے پیدا کیا

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا

حَثِيْثًا	يَطْلُبُهٗ	النَّهَارَ	الَّيْلَ	يُغْشِي	الْعَرْشِ	عَلَى	اسْتَوٰى	ثُمَّ
جلدی	وہ اسے طلب کرتا ہے	دن	رات	وہ ڈھانپتا ہے	عرش	پر، اوپر	وہ قائم ہوا	پھر

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا۔ وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے جبکہ وہ اُسے جلد طلب کر رہا ہوتا ہے۔

بِاَمْرِهٖ	مُسَخَّرٰتٍ	النُّجُوْمَ	وَ	الْقَمَرَ	وَ	الشَّمْسَ	وَّ
اس کے حکم کے ساتھ	کام میں لگائی گئی	ستارے	اور	چاند	اور	سورج	اور

وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ

اور سورج اور چاند اور ستارے (پیدا کئے) جو اس کے حکم سے مسخر کئے گئے ہیں۔

الْعٰلَمِيْنَ	رَبُّ	اللّٰهُ	تَبٰرَكَ	الْاَمْرُ	وَ	الْخَلْقُ	لَهُ	اَلَا
تمام جہان	ربّ	اللہ	برکت والا	حکم	اور	پیدا کرنا	اسکے لئے	خبردار

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (55)

خبردار! پیدا کرنا بھی اسی کا کام ہے اور حکومت بھی۔ بس ایک وہی اللہ برکت والا ثابت ہوا جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

الْمُعْتَدِيْنَ	يُحِبُّ	لَا	اِنَّهٗ	خُفْيَةً	وَّ	تَضَرُّعًا	رَبَّكُمْ	اُدْعُوْا
حد سے تجاوز کرنے والے	وہ پسند کرتا ہے	نہیں	یقیناً وہ	پوشیدہ	اور	عاجزی	تمہارا ربّ	تم پکارو

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (56)

اپنے ربّ کو عاجزی کے ساتھ اور مخفی طور پر پکارتے رہو۔ یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ	اِصْلَاحِهَا	بَعْدَ	الْاَرْضِ	فِي	تُفْسِدُوْا	لَا	وَ
اور	اس کی درستی	بعد	زمین	میں	تم فساد کرتے ہو	نہ	اور

وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ

اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ اور

ادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	اِنَّ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ	الْمُحْسِنِيْنَ
تم اسے پکارو	خوف	اور	طمع، لالچ	یقیناً	رحمت، مہربانی	اللہ	قریب	سے	احسان کرنے والے

ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ (57)

اُسے خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے رہو۔ یقیناً اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب رہتی ہے۔

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ	يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ
اور	وہ	وہ جو	وہ بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دینے والا	درمیان	دو ہاتھ	اس کی رحمت

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری دیتے ہوئے بھیجتا ہے

حَتّٰٓى	اِذَآ	اَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ	لِبَلَدٍ	مَّيِّتٍ
یہاں تک	جب	وہ اٹھالیتی ہے	بادل	بھاری، بوجھل	ہم اسے ہانک کرلے جاتے ہیں	علاقہ کے لئے	مُردہ

حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

یہاں تک کہ جب وہ بوجھل بادل اٹھالیتی ہیں تو ہم اسے ایک مردہ علاقہ کی طرف ہانک لے جاتے ہیں۔

فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ
پس ہم نے اتارا	اسکے ساتھ	پانی	پس ہم نے نکالا	اسکے ساتھ	سے	ہر ایک	پھل (جمع)

فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

پھر اس سے ہم پانی اتارتے ہیں اور اس (پانی) سے ہر قسم کے پھل اُگاتے ہیں۔

كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ
اسی طرح	ہم نکالیں گے	مردے	تاکہ تم	تم نصیحت حاصل کرو

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (58)

اسی طرح ہم مُردوں کو (زندہ کرکے) نکالتے ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

وَ	الْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ
اور	شہر، علاقہ	پاکیزہ، عمدہ	وہ نکالتا ہے	اس کی کھیتی، اس کی نباتات	حکم کے ساتھ	اس کا ربّ

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ

اور پاک مُلک (وہ ہوتا ہے کہ) اس کا سبزہ اس کے ربّ کے اِذن سے (پاک ہی) نکلتا ہے

وَ	الَّذِيْ	خَبُثَ	لَا	يَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ
اور	وہ جو	وہ بُرا ہوا، وہ ناپاک ہوا	نہیں	وہ نکالتا ہے	مگر	ناقص، ردّی	اسی طرح

وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ

اور جو ناپاک ہو (اس میں) کچھ نہیں نکلتا مگر ردّی (چیز)۔اسی طرح

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ
ہم پھیرتے ہیں	نشانات	لوگوں کیلئے	وہ شکر کرتے ہیں	یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح	طرف	اس کی قوم

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿59﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ ع 7 5 14

ہم نشانات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کی خاطر جو شکر کیا کرتے ہیں۔یقیناً ہم نے نوح کو بھی اس کی قوم کی طرف بھیجا تھا۔

فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ
پس اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لئے	سے	معبود	اس کے علاوہ

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ

پس اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں۔

اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِهٖٓ
یقیناً میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دن	بڑا	اس نے کہا	سردار (جمع)	سے	اس کی قوم

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿60﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ

یقیناً میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔اس کی قوم کے سرداروں نے کہا

اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ
یقیناً	ہم ضرور تمہیں دیکھتے ہیں	میں	گمراہی	کھلی کھلی	اس نے کہا	اے میری قوم

اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿61﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

ہم تو تجھے یقیناً ایک کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا دیکھتے ہیں۔اس نے کہا اے میری قوم!

لَيْسَ	بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
نہیں	میرے ساتھ	گمراہی	لیکن میں	رسول	سے	ربّ	تمام جہان (جمع)

لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿62﴾

میں کسی گمراہی میں مبتلا نہیں بلکہ میں تو تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے ایک رسول ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَ	اَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ
میں تمہیں پہنچاتا ہوں	پیغامات	میرا ربّ	اور	میں نصیحت کرتا ہوں	تمہیں	اور	میں جانتا ہوں	سے	اللّٰہ

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

میں تمہیں اپنے ربّ کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور میں اللّٰہ سے وہ علم حاصل کرتا ہوں

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	اَوَعَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
جو	نہیں	تم جانتے ہو	کیا تم نے تعجب کیا	یہ کہ	وہ تمہارے پاس آیا	ذکر، نصیحت	سے	تمہارا ربّ

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿63﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

جو تم نہیں جانتے۔ کیا تم نے اس بات پر تعجب کیا ہے کہ تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے ایک ذِکر آیا ہے

عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	لِتَتَّقُوْا
پر، اوپر	مرد	تم میں سے	تا کہ وہ تمہیں ڈرائے	اور	تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو

عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا

جو تم ہی میں سے ایک مرد پر اُترا ہے تا کہ وہ تمہیں ڈرائے اور تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو

وَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَنْجَيْنٰهُ
اور	تا کہ تم	تم پر رحم کیا جائے	پس انہوں نے اسے جھٹلایا	پس ہم نے اسے نجات دی

وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿64﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ

اور تا کہ شاید تم پر رحم کیا جائے۔ پس انہوں نے اسے جھٹلا دیا اور ہم نے اسے

وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي	الْفُلْكِ	وَ	اَغْرَقْنَا
اور	وہ جو	اس کے ساتھ	میں	کشتی	اور	ہم نے ڈبویا

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا

اور ان کو جو کشتی میں اس کے ساتھ تھے نجات بخشی اور انہیں غرق کر دیا

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَمِيْنَ
وہ جو	انہوں نے جھٹلایا	ہمارے نشانات کے ساتھ	یقیناً وہ	وہ تھے	لوگ/قوم	اندھے

8 ع 6 15 الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿65﴾ ع

جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھٹلایا تھا۔ یقیناً وہ ایک اندھی قوم تھے۔

وَ	اِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
اور	طرف	عاد	ان کا بھائی	هود	اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (ہم نے بھیجا)۔ اس نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔

مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ
نہیں	تمہارے لئے	سے	معبود	اس کے علاوہ	کیا پس نہیں	تم تقویٰ اختیار کرتے ہو

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿66﴾

اس کے سوا تمہاراا اور کوئی معبود نہیں۔ کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے۔

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖٓ	اِنَّا
اس نے کہا	سردار (جمع)	وہ جو	انہوں نے انکار کیا	سے	اس کی قوم	یقیناً ہم

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا

اس کی قوم میں سے اُن سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا تھا کہا ہم تو

لَنَرٰىكَ	فِيْ	سَفَاهَةٍ	وَّ	اِنَّا	لَنَظُنُّكَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ
ہم ضرور تمہیں دیکھتے ہیں	میں	بیوقوفی	اور	یقیناً ہم	ہم ضرور تمہیں خیال کرتے ہیں	سے	جھوٹ بولنے والے

لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿67﴾

تجھے یقیناً ایک بڑی بیوقوفی میں مبتلا دیکھتے ہیں اور یقیناً ہم سمجھتے ہیں کہ تو ضرور جھوٹے لوگوں میں سے ہے۔

قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	سَفَاهَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اس نے کہا	اے میری قوم	نہیں	مجھے	بیوقوفی	لیکن میں	رسول	سے	ربّ	تمام جہان (جمع)

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿68﴾

اس نے کہا اے میری قوم! مجھے کوئی بیوقوفی لاحق نہیں بلکہ میں تو تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے ایک رسول ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ	اَمِيْنٌ
میں تمہیں پہنچاتا ہوں	پیغامات	میرا ربّ	اور	میں	تمہارے لئے	نصیحت کرنے والا	دیانتدار

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿69﴾

میں تمہیں اپنے ربّ کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہارے لئے ایک قابلِ اعتماد نصیحت کرنے والا ہوں۔

اَوَعَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ
کیاتم نے تعجب کیا	یہ کہ	وہ تمہارے پاس آیا	نصیحت	سے	تمہارا ربّ	پر، اوپر	مرد	تم میں سے

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ

کیاتم نے تعجب کیا ہے کہ تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے ایک ذکر آیا ہے جو تم ہی میں سے ایک مرد پر نازل ہوا ہے

لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ	بَعْدِ	قَوْمِ	نُوْحٍ
تاکہ وہ تمہیں ڈرائے	اور	تم یاد کرو	جب	اس نے تمہیں بنایا	جانشین	سے	بعد	قوم	نوح

لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ

تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔اور یاد کرو جب اس نے نوح کی قوم کے بعد تمہیں جانشین بنادیا تھا

وَّ	زَادَكُمْ	فِى	الْخَلْقِ	بَصْۜطَةً	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ
اور	اس نے تمہیں بڑھایا	میں	پیدائش	فراخی	پس تم یاد کرو	نعمتیں	اللہ

وَّزَادَكُمْ فِى الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ

اور تمہیں افزائش نسل کے ذریعہ بہت بڑھایا۔پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَحْدَهٗ
تاکہ تم	تم کامیاب ہوتے ہو	انہوں نے کہا	کیاتو ہمارے پاس آیا ہے	تاکہ ہم عبادت کریں	اللہ	وہی اکیلا

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿70﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ

تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔انہوں نے کہا کیاتو اس لئے ہمارے پاس آیا ہے کہ ہم صرف ایک اللہ ہی کی عبادت کریں

وَ	نَذَرَ	مَا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ
اور	ہم چھوڑ دیں	جو	وہ تھا	وہ عبادت کرتا ہے	ہمارے آباء واجداد	پس تو ہمارے پاس لے آ	اسکے ساتھ جو	تو ہم سے وعدہ کرتا ہے

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ

اوران کو چھوڑ دیں جن کی ہمارے آباء واجداد عبادت کیا کرتے تھے۔پس ہمارے پاس وہ لے آجس سے تو ہمیں ڈراتا ہے

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	قَدْ	وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
اگر	تو ہے	سے	سچ بولنے والے	اس نے کہا	یقیناً	وہ واقع ہوا	تم پر	سے	تمہارا ربّ

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿71﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اگر تو سچوں میں سے ہے۔اس نے کہا تمہارے ربّ کی طرف سے تم پر

رِجْسٌ	وَّ	غَضَبٌ	اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	فِيْٓ	اَسْمَآءٍ	سَمَّيْتُمُوْهَآ
ناپاکی	اور	غضب، عذاب	کیا تم مجھ سے جھگڑتے ہو	میں، متعلق	نام (جمع)	تم نے اس کے نام رکھے

رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ

ناپاکی اور غضب واجب ہو چکے ہیں۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارہ میں جھگڑتے ہو

اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ
تم	اور	تمہارے آباء و اجداد	نہیں	اس نے اتارا	اللہ	اس کے ساتھ	سے	مضبوط دلیل

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لئے ہیں جبکہ اللہ نے ان کے حق میں کوئی حجت نہیں اتاری۔

فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَظِرِيْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ
پس تم انتظار کرو	یقیناً میں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والے	پس ہم نے اُسے نجات دی

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿72﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

پس انتظار کرو۔ یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ پس ہم نے اسے اپنی رحمت سے نجات بخشی

وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	قَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِيْنَ
اور	وہ جو	اس کے ساتھ	رحمت کے ساتھ	ہماری طرف سے	اور	ہم نے کاٹ دی	جڑ	وہ جو

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ

اور ان کو بھی جو اس کے ساتھ تھے اور ہم نے ان لوگوں کی جڑ کاٹ ڈالی

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	مَا	كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ
انہوں نے جھٹلایا	ہمارے نشانات کے ساتھ	اور	نہیں	وہ تھے	ایمان لانے والے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿73﴾ ع 9 8 16

جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھٹلایا تھا اور وہ (کسی صورت) ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
اور	طرف	ثمود	ان کا بھائی	صالح	اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وقف لازم

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا)۔ اس نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو

مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
نہیں	تمہارے لئے	سے	معبود	اسکے علاوہ	یقیناً	وہ تمہارے پاس آچکی ہے	واضح دلیل	سے	تمہارا ربّ

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

تمہارے لئے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ یقیناً تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے ایک روشن دلیل آ چکی ہے۔

هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ	اَرْضِ	اللّٰهِ
یہ	اونٹنی	اللہ	تمہارے لئے	نشانی	پس تم اسکو چھوڑ دو	وہ کھائے	میں	زمین	اللہ

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ

یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لئے ایک نشان ہے پس اسے چھوڑ دو کہ یہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے

وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
اور	نہ	تم اس کو پہنچاؤ	برائی کے ساتھ	پس وہ تمہیں پکڑے گا	عذاب	دردناک

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (74)

اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ ورنہ اس کے نتیجہ میں تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔

وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ	بَعْدِ	عَادٍ
اور	تم یاد کرو	جب	اس نے تمہیں بنایا	جانشین	سے	بعد	عاد

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ

اور (وہ وقت) یاد کرو جب اس نے تم کو عاد کے بعد جانشین بنایا

وَّ	بَوَّاَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ	سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا
اور	اس نے تمہیں جگہ دی	میں	زمین	تم بناتے ہو	سے	اس کے میدان	قلعے، محلات

وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا

اور زمین میں تمہیں آباد کیا۔ تم اس کے میدانوں میں قلعے تعمیر کرتے ہو

وَّ	تَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ	بُيُوْتًا	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ
اور	تم تراشتے ہو	پہاڑ	گھر (جمع)	پس تم یاد کرو	نعمتیں	اللہ

وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ

اور گھر بنانے کے لئے پہاڑ تراشتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو

وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي	الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ
اور	نہ	تم فساد کرو	میں	زمین	فساد کرنے والے

وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ (75)

اور فسادی بنتے ہوئے زمین میں تخریب کاری نہ کرو۔

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا
اس نے کہا	سردار (جمع)	وہ جو	انہوں نے استکبار کیا	سے	اس کی قوم	ان لوگوں کیلئے جو	وہ کمزور سمجھے گئے

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا

اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے جنہوں نے استکبار کیا تھا ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے

لِمَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	اَتَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ
اسکے لئے	وہ ایمان لایا	ان میں سے	کیا تم جانتے ہو	یہ کہ	صالح	پیغمبر، بھیجا ہوا	سے	اس کا ربّ

لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

یعنی اُن کو جو اُن میں سے ایمان لائے تھے کہا : کیا تم علم رکھتے ہو کہ صالح اپنے ربّ کی طرف سے پیغمبر بنایا گیا ہے۔

قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلَ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا
انہوں نے کہا	یقیناً ہم	اسکے ساتھ جو	وہ بھیجا گیا	اس کے ساتھ	ایمان لانے والے	اس نے کہا	وہ جو	انہوں نے استکبار کیا

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ (76) قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا

انہوں نے جواب دیا کہ وہ جس (پیغام) کے ساتھ بھیجا گیا ہے ہم اس پر یقیناً ایمان لاتے ہیں۔ ان لوگوں نے جنہوں نے تکبر اختیار کیا تھا کہا کہ

اِنَّا	بِالَّذِیْٓ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ
یقیناً ہم	اس کے ساتھ جو	تم ایمان لائے	اسکے ساتھ	انکار کرنے والے	پس انہوں نے کُونچیں کاٹ دیں	اونٹنی

اِنَّا بِالَّذِیْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ (77) فَعَقَرُوا النَّاقَةَ

یقیناً ہم اس کا جس پر تم ایمان لائے ہو انکار کرنے والے ہیں۔ پس انہوں نے اونٹنی کی کُونچیں کاٹ دیں

وَ	عَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهِمْ	وَ	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ
اور	انہوں نے نافرمانی کی	سے	حکم	ان کا ربّ	اور	انہوں نے کہا	اے صالح

وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ

اور اپنے ربّ کے حکم کی نافرمانی کی اور کہا اے صالح!

اِئْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
تو ہمارے پاس آ	اسکے ساتھ جو	تو ہم سے وعدہ کرتا ہے	اگر	تو ہے	سے	بھیجے ہوئے

اِئْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿78﴾

ہمارے پاس وہ لے آ جس کے تو ہمیں ڈراوے دیتا ہے اگر تو واقعی (خدا کے) بھیجے ہوؤں میں سے ہے۔

فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ
پس ان کو اس نے پکڑ لیا	زلزلہ	پس وہ ہو گئے	میں	ان کا گھر	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿79﴾

پس انہیں ایک سخت زلزلے نے آ پکڑا پس وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔

فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ
پس اس نے منہ موڑ لیا	ان سے	اور	اس نے کہا	اے میری قوم	یقیناً	میں نے تمہیں پہنچایا	پیغام	میرا ربّ

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ

پس اس نے ان سے منہ موڑ لیا اور کہا اے میری قوم! یقیناً میں تمہیں اپنے ربّ کا پیغام پہنچا چکا ہوں

وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	وَلٰكِنْ	لَّا	تُحِبُّوْنَ	النّٰصِحِيْنَ
اور	میں نے نصیحت کی	تمہیں	لیکن	نہیں	تم پسند کرتے ہو	نصیحت کرنے والے

وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿80﴾

اور تمہیں نصیحت کر چکا ہوں لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

وَ	لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ
اور	لوط	جب	اس نے کہا	اس کی قوم سے	کیا تم آتے ہو	بے حیائی

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

اور لوط کو (بھی بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو

مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ	اَحَدٍ	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ
نہیں	وہ تم سے سبقت لے گیا	وہ، اس سے	سے	کوئی ایک	سے	تمام جہان (جمع)

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿81﴾

جیسی تم سے پہلے تمام جہانوں میں سے کسی نے نہیں کی۔

اِنَّكُم	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ	دُوْنِ	النِّسَآءِ
یقیناً تم	تم ضرور آتے ہو	مرد (جمع)	شہوانی جذبات	سے	سوائے، چھوڑ کر	عورتیں

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ

یقیناً تم شہوانی جذبات کی خاطر عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو۔

بَلْ	اَنْتُم	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖ
بلکہ	تم	قوم، لوگ	حد سے بڑھنے والے	اور	نہیں	وہ تھا	جواب	اس کی قوم

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿82﴾ وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ

بلکہ تم ایک بہت ہی حد سے بڑھی ہوئی قوم ہو۔ اور اس کی قوم کا اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا

اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ	قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ
مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	تم ان کو نکالو	سے	تمہاری بستی	یقیناً وہ	لوگ (جمع)	وہ پاکباز بنتے ہیں

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿83﴾

کہ انہوں نے کہا کہ ان کو اپنی بستی سے نکال باہر کرو۔ یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جو بہت پاکباز بنتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ
پس ہم نے اُسے نجات دی	اور	اس کے گھر والے	مگر	اس کی عورت	وہ تھی	سے	پیچھے رہ جانے والے

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖؗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿84﴾

پس ہم نے اسے اور اس کے اہل کو نجات بخشی سوائے اس کی بیوی کے وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگئی۔

وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ
اور	ہم نے برسایا	اُن پر	بارش	پس تو دیکھ	کس طرح	وہ تھا	انجام	جرم کرنے والے

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿85﴾ ع 10 12 17

اور ہم نے ان پر ایک قسم کی بارش برسائی۔ پس دیکھ کہ مجرموں کا کیسا انجام ہوتا ہے۔

وَ	اِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
اور	طرف	مدین	ان کا بھائی	شعیب	اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)۔ اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو

مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
نہیں	تمہارے لئے	سے	معبود	اس کے سوا	یقیناً	وہ تمہارے پاس آچکی ہے	کھلی دلیل	سے	تمہارا ربّ

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ یقیناً تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے کھلی کھلی نشانی آچکی ہے۔

فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ	وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ
پس تم پورا کرو	ماپ	اور	تول	اور	نہ	تم کمی کرو	لوگ	ان کی چیزیں

فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

پس ماپ اور تول پورا کیا کرو اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو

وَ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
اور	نہ	تم فساد کرو	میں	زمین	بعد	اس کی اصلاح	یہ	بہتر	تمہارے لئے

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلایا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر تھا

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	تَقْعُدُوْا	بِكُلِّ	صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ
اگر	تم ہو	ایمان لانے والے	اور	نہ	تم بیٹھو	ہر ایک	راستہ	تم ڈراتے ہو

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿86﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ

اگر تم ایمان لانے والے ہوتے۔ اور ہر شاہراہ پر نہ بیٹھا کرو دھمکاتے ہوئے

وَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِهٖ
اور	تم روکتے ہو	سے	راستہ	اللہ	جو	وہ ایمان لایا	اس کے ساتھ

وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ

اور اللہ کے راستہ سے روکتے ہوئے اس شخص کو جو اس پر ایمان لایا ہے

وَ	تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	كُنْتُمْ	قَلِيْلًا	فَكَثَّرَكُمْ
اور	تم اسے چاہتے ہو	ٹیڑھا پن	اور	تم یاد کرو	جب	تم تھے	تھوڑے	پس اس نے تمہیں زیادہ کیا

وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪

جبکہ تم اس (راہ) کو ٹیڑھا (دیکھنا) چاہتے ہو۔ اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے پھر اس نے تمہیں کثرت بخشی

وَ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	اِنْ	كَانَ
اور	تم دیکھو	کیسا	وہ تھا	انجام	فساد کرنے والے	اور	اگر	وہ تھا

وَ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿87﴾ وَ اِنْ كَانَ

اور غور کرو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا تھا۔ اور اگر

طَآئِفَةٌ	مِّنْكُمْ	اٰمَنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ
گروہ، جماعت	تم میں سے	وہ ایمان لائے	اس کے ساتھ جو	میں بھیجا گیا	اس کے ساتھ

طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ

تم میں سے ایک گروہ اس (ہدایت) پر ایمان لے آیا ہے جسے دے کر مجھے بھجوایا گیا

وَ	طَآئِفَةٌ	لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	فَاصْبِرُوْا	حَتّٰى
اور	گروہ، جماعت	نہیں	وہ ایمان لائے	پس تم صبر کرو	یہاں تک

وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى

اور ایک گروہ ایسا ہے جو ایمان نہیں لایا تو صبر کرو یہاں تک کہ

يَحْكُمَ	اللّٰهُ	بَيْنَنَا	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ
وہ فیصلہ کرتا ہے	اللہ	ہمارے درمیان	اور	وہ	بہتر	فیصلہ کرنے والے

يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿88﴾

اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کردے اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

رموز واوقاف

1-	○	یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
2-	م	لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔
3-	ط	لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔
4-	ج	علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔
5-	ز	لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔
6-	ص	علامت وقفِ مرخّص ۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
7-	صلے	اَلْوَصْلُ الْاَوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
8-	ق	علامت قِيْلَ عَلَيْهِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔
9-	قف	صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔
10-	سکتہ	یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔
11-	وقفہ	علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔
12-	لا	بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔
13-		جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پیش کیا جارہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- بامحاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ بامحاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

Wa Lau Annana

Eighth Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-07-9

Published by Majlis Ansarullah UK



Published by:
Majlis Ansarullah UK